اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا

مُشکلات کا روحانی حل

تالیف

سیّد حسن الہاشمی (دیو بند انڈیا)

ترتیب و تشکیل

محمد عبد الرّشید قاسمی لاہور

کتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ
چوک اردو بازار لاہور پاکستان

فون نمبر: 7351120

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
جنات کے اثرات۔	۲۸	[illegible]		[illegible]	
بہت حد تک راحت ملی۔	۲۸				
ہمارے علماء کی مجبوری۔	۳۱				
نظر بندی کے تماشے۔	۳۲				
ہمارے دو واقعے۔	۳۳				
روحانی انقلاب۔	۳۳				
آگ بھڑکنے کا طریقہ۔	۳۴				
سب کچھ ضروری ہے۔	۳۴				
ہمارے ذاتی معلومات۔	۳۶				
مجھے تقدیر سے پریشانی۔	۳۷				
علم نجوم کے سلسلے۔	۳۸				
ہاشمی صاحب کی حکمت عملی۔	۳۹				
آسانی و برکت کے لئے۔	۶۳				
رزق کی فراوانی کے لئے۔	۶۳				

...کتاب حاضرات آسیب و جنات

(ضخیم خزانہ عملیات)

(فوٹو سیٹ مجلد)

...دفع کرنے کے ایک سو گیارہ طریقے ○ آنحضورؐ کا خط ○ زمین کے جنات
○ حاضرات کے بارہ طریقے ○ بندش آسیب جن ○ جن کو بوتل میں بند
...ل اور قابو کرنے کے چار عمل ○ جنات تابع کرنے کے چھ اعمال ○
...ش آسیب ○ انسان کو جنات سے بچانے کے لئے ایک مسلمان جن کا تیار
○ عامل کی چلہ کشی (درس عملیات) ○ روحانی سوال جواب ○ جنات کی
○ جنات و مصائب سے نمٹنے کا ہتھیار ○ جن کیا ہے؟ ○ امام غزالی کا ایک
○ جنات سے جنگ ○ عامل جن ○ بائیس جن ایک عورت ○ اس کی
...تھی ○ قاتل جن ○ سورۃ جن کی تشریحات ○ اُم الصبیان ایک آسیبی
...بچے اور ستارے ○ بھوتوں سے نجات پانے کا طریقہ ○ علم الاعداد ○
...خواب میں دیکھنے کی تعبیر ○

...۱۲ بڑا سائز قیمت ۴۲۵/- روپے، ڈاک خرچ بذمہ خریدار
...انی عملیات و تسخیر، طب و حکمت، امراض مردان و نسوان
...و اکاسیر، تصوف و تاریخ کی تفصیلی فہرست کتاب کے ہمراہ روانہ ہوگی۔

...ستان اسلام راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۱۲۰

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

جواب

[illegible]

دم کرتے رہیں۔ پھر ختم سورہ [illegible] پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ پانی پر دم کریں۔ یہ عمل غسل [illegible] عشاء [illegible] ہونے کے بعد کریں۔ اور رات کو [illegible] دو [illegible] ادا کرنے کے بعد ایک چھٹانک شہد [illegible] اور ایک چھٹانک [illegible] کھائے۔ اور اگلے دن غسل کے بعد ایک چھٹانک شہد اور ایک چھٹانک [illegible] کھائے۔ اور ایک پاؤ کشمش اور [illegible] ہوئے چنے [illegible] بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر عمل [illegible] پا جائے گا۔

روحانی انقلاب

سوال: از محسن [illegible] ——— [illegible]

اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا میں بلند مقام عطا کرے آمین۔

ایک [illegible] کے ساتھ مجھے [illegible] تاریخ پیدائش [illegible] سے منگا رہا ہوں۔ جو غور کر رہا ہوں۔

تاریخ پیدائش [illegible] چار ستمبر [illegible]

نام محسن، سال [illegible] اور والدہ صاحب کا نام صالحہ۔

الحمد للہ جناب بہت اچھے آدمی ہیں۔ پچھلے سال [illegible] اور [illegible] آتے تھے۔ اب [illegible] کے خواب [illegible] ہیں۔

میرے لئے کوئی ہدایت ہو تو تحریر فرمائیں۔

جواب اللہ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے [illegible] کی برکت آپ کے اندرونی [illegible] کا انقلاب پیدا کر دیا۔ اور آپ کے اندر کی دنیا آہستہ آہستہ بدلنے لگی۔ جب [illegible] کے [illegible] میں انقلاب آجاتا ہے۔ تو پھر [illegible] بھی جلنا جاتے ہیں۔ اور [illegible] کی بارشیں [illegible] نکلتی رہیں۔

اب آپ ایک تسبیح روزانہ درود ابراہیمی کی پڑھا کریں۔ اور اللہ کے اسم ذاتی کا ذکر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ کے حالات بھی [illegible] اور آپ کی روحانی قوت میں بھی زبردست اضافہ ہوگا۔

آپ کے لئے بدھ کا دن اہم ہے۔ اور آپ کو اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام یا مالک [illegible] مرتبہ پڑھنا۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

آگ کھولنے کا طریقہ

سوال: از [illegible] ——— [illegible]

میں ایک سوال آپ کے پاس بھیج رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ اسے طلسماتی دنیا میں جگہ دیں گے۔ اور ساتھ میں جوابی پوسٹ کارڈ بھی موجود ہے۔ سوال یہ ہے میں ایک دکان پر بیٹھا تھا اور [illegible] دیکھ رہا تھا۔ [illegible] کی سب [illegible] تیار ہو کر [illegible] تھی۔ وہ [illegible] تھا [illegible] صاحب نے قرآن کی آیت پڑھ کر دم کیا تو بالکل [illegible] پکنی [illegible] چاہیے تھی۔ اور اس سے پوچھا گیا تو معلوم ہوا کسی نے اس کی آگ کو باندھ دیا تھا۔ تو براہ مہربانی آپ ہمیں آگ باندھنے کا طریقہ اور اس کو کھولنے کا طریقہ بتا دیں۔ میں مشکور ہوں گا۔ اور باقی سب ٹھیک ہے۔

جواب میں آگ باندھنے کے طریقے سے تو واقف نہیں ہوں۔ البتہ آگ کھولنے کا طریقہ بتائے دیتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ آپ جب کبھی [illegible] کسی طرح کی بندش کا شبہ کریں تو یہ آیت [illegible] پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ آگ کھل جائے گی۔ اور ہر طرح کی بندش رفع ہوگی۔

اس آیت کا عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ اس آیت کو [illegible] دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد آپ کسی بھی بندش کو رفع کرنے کے لئے اس آیت کو [illegible] مرتبہ پڑھ کر دم کریں گے تو اللہ کے فضل [illegible] انشاء اللہ [illegible] گا۔ اور مقصد میں کامیابی ملے گی۔ [illegible] اس کے طریقہ بتاتا ہوں۔ [illegible] طریقے کے لئے [illegible] قبول کریں۔

سب کچھ ضروری ہے

سوال: از [illegible] ——— بارہ مولا، کشمیر

میں طلسماتی دنیا [illegible] سے پڑھتا ہوں۔ اور [illegible] بہت امید کے ساتھ خط [illegible] رہا ہوں کہ آپ مجھے ناامید نہیں کریں گے۔ طلسماتی دنیا [illegible] ہپناٹزم کے بارے میں معلومات ہوئی [illegible] ہپناٹزم [illegible] مسمریزم کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔ مجھے ان چیزوں کا بہت شوق ہے۔ میں تقریباً دو سال تک مسمریزم کی مشق کرتا رہا۔ پر مجھے کوئی کامیابی نہیں ملی۔

میں نے ایک سال تک شمع بینی کی مشق بھی کی [illegible] میں لکھا تھا کہ شمع بینی کی مشق کرتے کرتے ایک رات شمع کی لو میں کسی عورت کا حسین چہرہ نظر آئے گا۔ پر مجھے ایسا کچھ دکھائی نہیں دیا۔ آپ [illegible] ہوں۔ اور آپ ہی اچھی راستے دیں گے۔ مجھے مسمریزم اور [illegible] سیکھنے کا بے حد شوق ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہئے۔ میں [illegible] سیکھوں گا ——— اگر میں آپ کے پاس آؤں تو کیا آپ سے ملاقات ہو سکتی ہے۔ کیا آپ مجھے یہ سب سیکھنے کیلئے میری رہنمائی کریں گے۔

امید ہے کہ آپ جواب ضرور دیں گے۔

جواب کسی بھی دسترخوان کی اہمیت میں اضافہ کرنے کیلئے [illegible] دسترخوان [illegible] کے اعتبار [illegible] کا لطف ہے۔ لیکن دسترخوان [illegible] اصل حیثیت [illegible] کی ہوتی ہے جو [illegible] طلسماتی دنیا کے صفحات [illegible] دسترخوان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ [illegible] سب کچھ [illegible] رسالے کے صفحات پر [illegible] ہیں۔ [illegible] روحانی [illegible] حاصل ہیں۔ اور جو [illegible] کے اندر [illegible] پیدا کرتے ہیں۔ [illegible]

ہپناٹزم [illegible] شمع بینی [illegible] اور مسمریزم [illegible] کی حیثیت [illegible] کی قدرت کہا جا سکتی ہے۔ [illegible] پیدا کرنے کے لئے ہم اس طرح کے [illegible] انشاء اللہ [illegible] لیکن [illegible] ہپناٹزم جانتا ہوں۔ [illegible] اگر آپ کسی [illegible] رجوع کریں تو بہتر ہوگا۔

میں آپ کیلئے [illegible] کہ [illegible] آپ کو [illegible] عطا کرے۔ [illegible] آمین۔

خضاب کی شرعی حیثیت

سوال: از محمد قمر ——— [illegible]

میرے والدین بالوں پر خضاب لگاتے ہیں۔ اور ان کا کہنا ہے کہ [illegible] ہے۔ اور [illegible] گناہ ہے۔ جب کہ ایک صاحب [illegible] ہوئے ہیں۔ [illegible] اگر [illegible] بالوں کے رنگ [illegible] کا کام [illegible] اور [illegible] کالے۔ [illegible] بالوں کی سفیدی [illegible] مہربانی [illegible] جواب [illegible] ہو سکے [illegible] اس بات کی [illegible]

جواب [illegible] روحانی [illegible] کے کام [illegible] ——— روشنائی [illegible]

ہمارے خیال میں خضاب کے متعلق آپ [illegible] پرستش [illegible] اعتراض کرنے والے [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کالے رنگ کا خضاب [illegible] نہیں تھا۔ [illegible] سفید بالوں [illegible] نہیں تھی۔ [illegible] ثابت ہو جاتی ہے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] رنگ [illegible] کالے رنگ کی [illegible] اگر [illegible] رواج [illegible] ہوتا [illegible] بارے میں [illegible] ارشاد فرماتے [illegible] ضرورت نہیں تھی [illegible] اور کالے رنگ کے [illegible] واضح طور پر [illegible] ہوگیا [illegible] کالے رنگ کو پسند نہیں فرمایا۔

[illegible] ارشادات [illegible] خضاب [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں [illegible] خضاب کا استعمال [illegible] کرتے تھے [illegible] بالخصوص [illegible] کرتے تھے [illegible] آج کے دور میں [illegible] سفیدی [illegible] ہو گئی [illegible]

جواب

حصولِ ملازمت اور رزق کی فراوانی کیلئے

جواب

[illegible]

جواب

آپ [illegible] اس لئے یہ محبت اور وفا کا نمونہ ہے۔

آپ اپنی زندگی میں طرح طرح کی مشکلات کا شکار رہے ہوں گے [illegible]

آپ دل کے صاف ہوں گے [illegible] آپ گلاب کا پھول پسند کرتے ہیں [illegible] آپ کی طبیعت حساس ہے۔

بعض اوقات معمولی سی بات پر [illegible]

[illegible]

آپ کے لئے ہر انگریزی ماہ کی [illegible] تاریخیں اہم ہیں۔ [illegible] آپ کو اللہ کے فضل سے ان ہی دنوں میں کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

آپ کے لئے زندگی کا [illegible] سال خاص طور پر اہم ہوگا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوٹے قد سے پریشانی

سوال از سید اقبال احمد ـــــ [illegible]

بندہ ناچیز کا نام سید اقبال احمد ہے میں آپ کے اس رسالے [illegible] کا خریدار ہوں۔

ایڈیٹر صاحب میری ایک پریشانی ہے [illegible]

ایڈیٹر صاحب [illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی بجائے ان کو [illegible] لیکن [illegible] ناانصافی پر [illegible] ہو جائیں گے [illegible] آدمی اور بہو کے جتنے بھی [illegible] کرتے ہو۔

میں دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے شوہر کو ہدایت دے اور ان کے دل میں آپ کی محبت پیدا کرے۔ محبت ہوگی تو خود بخود ان کی طبیعت انصاف پر چلے گی۔ اور آپ کی تمام آرزوئیں پوری کرنے کی وہ خود فکر کریں گے۔ لیکن اگر محبت ہی نہیں ہوگی تو پھر سارے منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔ [illegible] اور دنیا کی کوئی طاقت انہیں ایسا کرنے پر مجبور [illegible]

آپ ۳۱۲ مرتبہ یا ودود [illegible] پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس اسم مبارک کے ورد سے ان کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہوگی۔ اور جب آپ کی محبت پیدا ہو جائے گی تو بچوں کے ساتھ بھی وہ انصاف کرنے لگیں گے۔ کیونکہ دیکھا یہ گیا ہے جو بیوی سے محبت نہیں کرتا اسے بچوں سے دلچسپی [illegible]

ماسٹر صاحب کی حکمت عملی

سوال از اسماعیل اختر ———— مئو۔

تمام بزرگوں سے دعا کی امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ تمام حضرات خیریت سے ہوں گے۔

دیگر عرض یہ ہے کہ میں آج سے تین سال پہلے درجہ آٹھ میں پڑھتا تھا۔ اور ہمارے درجے سے ماسٹر صاحب کی ایک کتاب علم الحساب گم ہو گئی۔ انہوں نے ہر لڑکے سے پوچھا [illegible] اس کے بعد ماسٹر صاحب نے ایک لوٹا منگوایا اور اس پر کچھ لکھا اور اس لوٹے کو [illegible] دوسرے دن ہم لوگ پڑھنے آئے تو وہ کتاب کسی [illegible] کے قریب رکھ دیا۔ اور اس کے بعد ماسٹر صاحب [illegible] کر کے کھا گئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے ماسٹر صاحب کا عمل آپ ہمیں [illegible] حالانکہ ہمارے ماسٹر صاحب کا انتقال بھی ہو چکا ہے۔ بہرحال جو بھی ہو آپ ہمیں اس کی اطلاع کریں۔

جواب [illegible]

[illegible]

چنانچہ [illegible] آج کے دور میں [illegible] ایک [illegible] کتاب پڑھ کر [illegible] ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی ان ترکیبوں سے [illegible] ہیں ———— مذکورہ مسئلے میں ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ ماسٹر صاحب کو اندازہ تھا کہ کلاس ہی کے کسی طالب علم نے ان کی کتاب لی ہے۔ اس لئے انہوں نے حکمت عملی سے کام لیا۔ [illegible] کھانے سے گریز کرتے۔ (واللہ اعلم)

یک طرفہ محبت کا روگ

سوال از [illegible]

میری عمر ۲۰ سال ہے۔ اور میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور میں اس سے کافی پیار کرتا ہوں۔ لیکن وہ لڑکی میری طرف مائل نہیں [illegible] میں ہر وقت اس کی یاد میں رہتا ہوں۔ اور میں نے بہت کوشش کی کہ وہ میری طرف مائل [illegible] میں مجبور ہو کر [illegible] آپ کے پاس لکھ رہا ہوں۔ تاکہ [illegible] کوئی ترکیب بتائیں جس سے ہم دونوں کی شادی گھر والوں کی خوشی سے ہو جائے اور ہم لوگ [illegible] زندگی بسر کریں۔

بہرحال میں اس وقت کافی پریشان رہتا ہوں جس کی وجہ سے [illegible] ———— اور دوسری بات یہ کہ [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

جلد بازی کی بیماری

سوال از: [illegible] ———— [illegible]

[illegible]

حروف مقطعات کی تعداد

سوال از [illegible] ———— [illegible]

[illegible]

کی زکوٰۃ کا طریقہ کیا ہے؟

کتنے دنوں میں زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی۔ اور جن وغیرہ کا حصار کا طریقہ ذرا وضاحت کے ساتھ کسی اگلے شمارے میں اس کے جواب سے مطلع فرمائیں۔

کیا حروف تہجی کی اگر زکوٰۃ ادا کر لی جائے تو حروف مقطعات کی بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یا دونوں کی الگ الگ زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی ——— یہ بھی وضاحت فرمائیں۔ عین کرم ہوگا۔

جواب قرآن حکیم میں حروف مقطعات کی کل تعداد ۷۸ ہے۔ جو حروف مکرر بیان ہوئے ہیں۔ اگر انہیں حذف کر دیا جائے تو پھر ان کی کل تعداد ۱۴ ہوتی ہے۔ اور یہی حروف، حروف نورانی کہلاتے ہیں۔

یہ حروف یہ ہیں۔

ا، ح، م، س، ک، ہ، ع، ط، ر، ق، ن، ص، ل، ی۔

اکابرین نے فرمایا ہے کہ رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینے پر قرآنی حروف مقطعات کو کندہ کرا کر ہاتھ کی انگلی میں پہنیں تو ہر قسم کے حروف و بلاؤں سے محفوظ و مامون رہیں گے۔ اگر اس انگوٹھی کو پہن کر کسی کام کے مقصد ہو جائیں گے تو اس کا کام ہوگا۔ اور وقت دیکھ کر [illegible] اس انگوٹھی کے استعمال سے ہر قسم کے جائز مقاصد میں اللہ کے فضل و کرم سے کامیابی ہوتی ہے۔ اور اگر اس انگوٹھی کو وہ لڑکی پہن لے جس کا رشتہ نہ آتا ہو تو اللہ کے فضل و کرم سے بہت جلد پیغام نکاح موصول ہوگا۔ اور شادی ہو جائے گی۔

اگر اس انگوٹھی کو پہن کر کسی غصے والے آدمی کے سر پر ہاتھ پھیر دیا جائے تو اس کا غصہ کافور ہو جائے گا۔

اگر بارش کے پانی میں اس انگوٹھی کو رات کو ڈال دیں۔ اور صبح نہار منہ یہ پانی پی لیں تو قوت حافظہ میں زبردست اضافہ ہو جائے گا۔

ان کے مقابلے میں ۱۴ حروف، حروف ظلمانی کہلاتے ہیں۔

وہ یہ ہیں۔

ب، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، و۔

ان حروف میں سے جن حروف پر کوئی نقطہ نہیں ہے۔ وہ حروف مہملات کہلاتے ہیں جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے۔ وہ فوقی کہلاتے ہیں۔ اور جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے وہ تحتی کہلاتے ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد کو حروف تہجی کہا جاتا ہے جو کل ۲۸ ہیں۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ جب چاند شروع ہو [illegible] اس دن شروعات کیجئے اور الف کو ۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ اگر صرف الف الف ہی کہتے رہیں گے۔ تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ [illegible]

یا کا ورد کریں۔ اس طرح ۲۸ دنوں میں ۲۸ حروف کا ورد کریں۔ اور ہر حرف کا ورد ۴۴۴ مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ تمام حروف کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس میں حروف مقطعات بھی شامل ہیں۔ حروف کی زکوٰۃ کے لئے وقت کی شرط نہیں ہے۔ البتہ وقت کی پابندی ضروری ہے۔ جگہ کی پابندی سے اسمیں کمال پیدا ہوتا ہے۔ جگہ کی پابندی بطور شرط لازمی نہیں ہے۔

کرنٹ یا بلا یا کچھ اور؟

سوال از عبد القادر ——— گنگا وتی۔

میرا نام محمد عبد القادر، والدہ کا نام فاطمہ بیگم، والد کا نام محمد عبد الرحیم۔ میری عزیزت بیگم میرا پورا نام محمد عبد القادر رکھا گیا تھا۔ اور مدرسے میں پورا نام لکھوایا گیا تھا۔ مگر غلطی سے میٹرک کے سرٹیفکیٹ میں صرف عبد القادر ہو گیا ——— ABDULKHDER اور عبد القادر ڈگری کے B.Sc. اور ملازمت دفتر وغیرہ کے سب ریکارڈز میں صرف عبد القادر درج ہے۔ اور اب یہی نام رائج ہے۔

میں نے میٹرک ۱۹۷۰ میں پاس کیا۔ اور B.Sc ۱۹۷۳ میں کیا۔ اور ملازمت ۱۹۷۶ سے شروع کی۔ اور ابھی تک وہی ملازمت چل رہی ہے۔

میری تاریخ پیدائش اس طرح ہے۔ ۲-۱-۱۹۵۲ بروز منگل۔ شب کے ۱۰ بجے کے درمیان۔

دیگر میں کچھ پریشان ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ وجہ کیا ہے۔ مقدر کا چکر، کرنٹ یا بلا۔ آپ براہ کرم اس پہلو پر بھی روشنی ڈالیں اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں۔

جواب آپ کا نام صرف عبد القادر ہی ہونا چاہئے تھا۔ اس نام میں [illegible] محمد کا جز دوسرے ناموں میں بھی رہتا ہے۔ مثلاً محمد یونس، محمد انس، محمد عاطف وغیرہ۔ جب کسی کا نام اللہ کے صفاتی نام سے وابستہ ہو تو پھر وہاں محمد اور احمد نہیں لگانا چاہئے۔ ایسی جگہوں پر صرف عبد الستار، عبد الغفار اور عبد القادر ہی کافی ہے۔

غیر دانستہ طور پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر عبد القادر صحیح لکھا گیا۔ اب آپ بھی خود کو عبد القادر ہی لکھیں۔ اور عبد القادر ہی بتائیں۔

آپ کا مفرد عدد ۵ ہے۔ اور تاریخ پیدائش کی رو سے آپ کی قسمت کا عدد ۲ ہے۔ نام کا ابجدی عدد ۵ ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے آپ کے اعداد میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ اور آپ پر کسی بھی طرح کے اثرات بھی نہیں ہیں۔ اور نہ ہی کسی نے کچھ کرایا ہے۔

آپ نے اپنا نام، والدہ کا نام، والد کا نام لکھا لیکن اپنی بیوی کا نام نہیں لکھا۔ اور نہ ہی آپ نے اپنی تاریخ پیدائش لکھی۔ بعض پریشانیاں بیوی کے

اعداد کا نام سے تصادم ہونے ہیں۔ اس لئے [illegible] بعض اوقات شادی کی تاریخ کا عدد پیدائش کی تاریخ کے عدد سے ٹکراتا ہے۔ اور زندگی میں مسائل پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور شبہ کیا جاتا ہے کہ کسی نے کچھ کرا دیا ہے۔ حالانکہ [illegible] کے علاوہ بھی کچھ لطیفے ہیں انسان خود بھی کرتا رہتا ہے۔ جو اس کی زندگی میں مجھے اختلاف کی بنیاد بنا لیتی ہیں۔

غالباً آپ کی شادی کی تاریخ آپ کے تاریخ پیدائش کے عدد سے متصادم ہے۔ اسی لئے آپ مسلسل گردش کا شکار ہیں۔

آپ روزانہ اَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ [illegible] پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو مختلف تاریخوں کے ٹکراؤ سے نجات ملے گی۔

جواب نوٹ کریں

سوال از محمد ابراہیم ——— [illegible]

آپ کا ماہنامہ طلسماتی دنیا [illegible] پڑھا کافی [illegible] معلومات حاصل ہوئی۔ جسکی خوشی ہوئی کہ آج کے اس دور میں بھی ایسے عالم موجود ہیں۔ جو ایسے مخفی علم کا پرچار کیا جا رہا ہے۔

میرا ایک سوال ہے۔ تعویذ کرنے کے تعلق سے [illegible] اور میرے دل کی تشخیص ہے۔ ۱۰ قانون کے بیج ہی لگایا ہے [illegible] ہمیشہ اس کا جمع کرنا ضروری ہے۔

جواب وضاحت کریں کہ یہ کون سے قانون ہیں۔ ۱۰ قانون کے سوال [illegible] ہی جمع ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق سن وفات سے نہیں ہے۔ [illegible] مزید جمع کر کے ہی تعویذ کی کارروائی کرنا ہے۔

آپ کی دعاؤں کے لئے آپ کا شکریہ اور جذبات کا اظہار کیا ہے۔ ہم اس کی قدر کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ طلسماتی دنیا کی کامیابیاں دور کرے۔ اسلامی علوم کی زیادہ [illegible] پیدا کرے۔ تاکہ اللہ کے بندے اس کی قابلیت سے مستفیض ہو کر کسی قابل بن سکیں۔ اور عقیدت مندوں کو فائدہ پہنچا کر علم عمل کا نام روشن کریں۔

بے چارے غیر مقلد

سوال از ابو الکلام آزاد محمد مرتضیٰ صاحب ——— [illegible]

دیگر عرض ہے کہ میں بچپن ہی سے تعویذ پہنے ہوئے رہتا ہوں۔ اب ایک میرا ساتھی ہے۔ جو کہ اہل حدیث ہے۔ جب وہ اس تعویذ کو دیکھا تو وہ کہنے لگا کہ تم اس تعویذ کو اپنی گردن سے نکال کر پھینک دو۔ [illegible] شرک ہے۔ اور وہ کہنے لگا

کیا کوئی صحیح حدیث سے تعویذ اور گنڈے کا پہننا ثابت ہے۔ [illegible] اس لئے تم جو بات کرتے ہو اس تعویذ کو اپنی گردن سے نکال کر پھینک دو۔ کیونکہ تعویذ اور گنڈے کا پہننا شرک ہے۔ یہاں صرف حدیث سے ہی بات معلوم ہوتی ہے کہ انسان قرآن کی آیت پڑھ کر دم کرے صرف اپنے اوپر دم کر سکتا ہے۔ لیکن اس کو تعویذ بنا کر پہن نہیں سکتا۔ اور کوئی اس حدیث کا اور قرآن کا آیت کا حوالہ دیا۔ اور کہا کہ تعویذ اور گنڈے پہننے سے [illegible] اور اس چیز کو بھی منع کرتے [illegible] میں اس لئے میں خاموش رہا۔ [illegible] جواب بھی نہیں دے سکا۔ [illegible] اس بات کو بھی [illegible] ہے کہ اگر یہ کام کرنا شرک ہوتا تو ہمارے دیوبند کے علمائے کرام اس کام کو ہرگز نہیں کرتے۔ اور عوام کو بھی اس سے منع کرتے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس کا مفصل جواب اپنے طلسماتی دنیا میں دیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ تاکہ عوام اس چیز کو پڑھ کر کے جانکاری حاصل کرے۔ اور ان کے مخالفین کو منہ توڑ جواب دے سکے۔ اور ہمارے لکھنے میں جو غلطی ہو معاف کرنا۔ اور ضرور بہ ضرور میرے اس سوال کا جواب طلسماتی دنیا اور میں طلسماتی دنیا کا [illegible] ہوں۔

جواب کچھ لوگ [illegible] ہیں کہ حدیث کہتے ہیں۔ اور حدیث کی کوئی قسمیں ہیں۔ وہ بھی صحیح کا اور ہے کی تعبیر کی وجہ سے اس دور میں اہل حدیث کہلاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ غیر مقلد ہیں۔ اور انہوں نے اپنے گروہ نے تقلید کا [illegible] کر کے نکلے ہیں۔ [illegible] ہیں۔ یہ تقلید کا اعتراض اور فقہاء کی توہین کرتے ہیں۔ یہ تقلید کرنے والوں کو [illegible] حالانکہ ہر شخص کو تقلید کرنی پڑتی ہے۔ تقلید کے بغیر زندگی میں ایک قدم بھی کوئی انسان نہیں چل سکتا۔ کسی نہ کسی کی تقلید تو اسے کرنی ہی پڑے گی۔

یہ لوگ تعویذ گنڈوں کو شرک بتاتے ہیں۔ وہ دراصل کلام الٰہی کی توہین کے مرتکب ہیں۔ حالانکہ کلام الٰہی کا احترام اور اس کے الفاظ و معنی پر اعتماد ایمان و توحید کی علامت ہے۔ جو شخص اللہ کے کلام کو شرک سے تعبیر کرتا ہو۔ اس کے مومن ہونے میں کوئی کلام نہیں۔

اگر حدیث رسول سے تعویذ ثابت نہیں تو حدیث رسول سے قوالی [illegible] سوانحنا اور [illegible] کا کرنا بھی ثابت نہیں ——— [illegible]

کسی کا اہل حدیث ہونا بھی ثابت نہیں۔ اگر اہل حدیث کی کوئی حقیقت ہوتی تو صحابہ کرام اہل حدیث کہلاتے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل کی حفاظت کرنے والے صحیح معنوں میں وہی تھے۔ جبکہ صحابہ [illegible] نہیں اہل حدیث کہیا ہے والے حضرات کا اہل حدیث کہنا اور [illegible]

[illegible]

وہ پوری زندگی [illegible] تعویذ گنڈوں کی [illegible]

[illegible] اگر [illegible] تعویذ [illegible]

جو لوگ تعویذات کو [illegible] شرک بتاتے ہیں [illegible]

[illegible]

صحیح مسلم کی ایک روایت ہے جو حضرت جابرؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں [illegible] جھاڑ پھونک کرتے ہیں [illegible] کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک دوسری روایت مسلم شریف میں [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

کی گھر میں [illegible] آپ کی اعانت منتد ہو گی۔

جواب آپ کا مسئلہ بہت نازک ہے۔ ایک تو آپ کی عمر بہت زیادہ ہو گئی [illegible]

[illegible]

مولانا منظور نعمانی والے مضمون پر قارئین کی شکایت

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

رہے گی اور اسے تمام مستورگی مفاجات کا شکار ہوتی رہے گی۔ وہ بہتر کی تدبیر ہے گا۔ کیا اس ناگہانی موت کی اصل وجہ کیا ہے۔؟

اگر وقت ملا تو ان شاء اللہ ہم بھی اس انتشار کو بتائیں گے۔ کر واقعہ کربلا میں عتیق الرحمن سنبھلی کا قلم کہاں کہاں بھٹکا ہے۔ اور کہاں کہاں اس نے آوارگی کا مظاہرہ کیا ہے

اپنے خط کے آخر میں آپ نے جو شعر لکھا ہے۔ وہ جواب کو بھی دعوت فکر دیتا ہے۔ اگر ہم سب اصحاب ہاں لوگ اپنے اپنے گریبانوں میں جھانک لیا کریں۔ تو پھر اس دنیا کی حالت ہی سدھر جائے۔ دعوی ایسی شیخاں بہت آسان ہے۔ لیکن حق و باطل کے درمیان فرق کرنا اور حق کو برملا واضح کرنا بہت مشکل ہے

اللّٰھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ۔

ایک سوال میں کئی سوالات

سوال از: محمد یونس ———— نامعلوم۔

فرشتے نور سے بنے ہیں اور اپنی مرضی سے روپ بدل سکتے ہیں جن آتشی ہیں۔ یہ بھی روپ بدلتے ہیں۔

دیو کس چیز سے بنے ہیں۔ اور کیا یہ بھی روپ بدلنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

چڑیل، بھوت، پریت، یہ کیا ہیں؟ اور یہ کیوں کر بنتے ہیں یا کیسے بنتے ہیں۔

موکل یہ کیا ہیں؟ ان کی تعریف کیا ہے۔؟

پری یہ کس چیز کی بنی ہیں۔؟ پری مؤنث ہے تو اس کا مذکر کون ہے۔؟ اور جیسا کہ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ پری کے دو بازو بھی ہوتے ہیں جیسے پرندوں کے۔ کیا یہ حقیقت ہے۔؟

خبیث روح سے کیا مراد ہے۔؟ جہاں تک میری سمجھ میں آتا ہے۔ روح پاک ہی ہے۔ جس کو جسم لطیف بھی کہا گیا ہے۔ جس کو لوگ جسم مثالی "بھی" کہتے ہیں۔ تو پھر روح خبیث کیسے ہوگی۔؟

شیطان کتنی کتنی قسم کے ہوتے ہیں۔؟ شیطان کا مؤنث کیا ہے۔؟ ایک شبہ یہ کہ یہ جنات ہیں کہ شیطان کی ذات میں "ذکر" اور اس کی [illegible] "مؤنث" ہوتا ہے۔ اور یہ اپنے آپ جفتی کرتے ہیں۔ اولاد ہوتی رہتی ہے۔ کیا یہ حقیقت ہے۔

جو خبریں سنانے بیٹھے تو اس سلسلہ میں نمبر ایک کو چھوڑ کر شان اپنے طور سے ضرور [illegible] کا اپنے ہاتھ سے ہی کر سکتا ہے

دکھی، دیو، چڑیل، موکل، خبیث، شیطان، کیلئے اکثر ہم یہی پڑھتے ہیں مختلف تو شی بستیاں کے بعد بھی ہیں۔ یہ معصوم وہ وسوسہ کو نکتہ بنا کر بھی انسان ان پر عمل قبضہ کر لیتا ہے۔

یہ جنے کی صرف بات نہیں کہ شیطانی دنیا کا کا تی کہیں روشنی معصوم ہوں تو بعض سے جسمانی دنیا میں مصروف بھی ہیں جس کے ہم بھی ذکر تک غائب ہیں۔

جواب فرشتوں کی تخلیق نور سے ہوئی ہے اس لیے یہ گناہ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اور جنات کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔ اور انسان کی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے۔ اب ہم کو جو بھی پیدا کئے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود معصوم عن الخطا ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی حفاظت معصومی طور پر کی جاتی ہے۔ اور وہ گناہ کی صلاحیت رکھنے کے باوجود گناہ نہیں کرتے۔ جب کہ فرشتوں میں گناہ کی صلاحیت ہی نہیں۔ جنات میں بھی نیک مادہ کا فرشتگان ہوتے ہیں۔

جنات کا ایک گروہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر مسلمان ہوا تھا۔ اور اسی وجہ سے سورہ جن نازل ہوئی تھی۔ سورہ جن کی ابتدائی آیات یہی جن کی نظریہ سے ماخوذ ہیں۔

شیطان بھی آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور اس کی اولاد بھی آگ ہی سے پیدا کی گئی ہے۔ لیکن شیطان اور جن میں فرق ہے۔ جنات میں بھی نیکی اور گناہ دونوں کی صلاحیت رکھی گئی ہے۔ لیکن شیاطین میں نیکی کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔

شیطان اعظم ابلیس نے اللہ کی نافرمانی کر کے نیکی کرنے کی صلاحیت ہی کو سلب کرا دیا ہے۔ اب وہ نیکی کرنا بھی چاہے تو نہیں کر سکتا۔ اس طرح دو مستقل مخلوقات میں تین قسم ہو گئیں۔ ایک وہ مخلوق جس میں گناہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ وہ فرشتے ہیں۔ ایک وہ مخلوق جس میں نیکی کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ وہ شیاطین ہیں۔

ایک وہ جس میں نیکی اور گناہ دونوں کی صلاحیت ہے۔ یہ انسان اور جنات ہیں۔ ان میں سب سے اعلیٰ جماعت انبیاء کی جماعت ہے جو گناہ کی صلاحیت کے باوجود گناہ نہیں کرتی۔ اس لیے ان کا مرتبہ فرشتوں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

بلاشبہ فرشتے مختلف روپ اختیار کر سکتے ہیں۔ حضرت جبرئیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مختلف روپ میں آیا کرتے تھے۔ فرشتوں کی طرح جنات بھی جو پیکر چاہیں بدل لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی جسم بدلنے کی صلاحیت عطا کی ہے۔

موکل بھی فرشتوں کی ایک قسم ہے جو دنیاوی معاملات میں اللہ کے حکم پر معاملہ کی شرکت کرتے ہیں۔ مثلاً حضرت عزرائیل علیہ السلام موت کے فرشتے ہیں اور بعض فرشتے بارش کے انتظام کے لیے مقرر ہیں۔ حکم الٰہی سے وہ ان کاموں کی انجام دہی کرتے ہیں۔ مثلاً حضرت میکائیل علیہ السلام بارش وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔

حضرت عزرائیل روح قبض کرنے پر مامور ہیں۔ اسی طرح اور فرشتے بھی مختلف کاموں پر مقرر کئے گئے ہیں۔ اچھائی اور بدی کا اندراج کرنے کے لیے دو فرشتے ہر انسان کے ساتھ رہتے ہیں۔

آپ نے پوچھا ہے کہ پری کس چیز کی بنی ہے۔؟

اگر یہ آپ کا مطلب یہ ہے کہ پری کس چیز کی بنی ہوتی ہیں۔ تو اب یہ جانیے کہ پری

اللہ تعالیٰ نے تمام جنات کو ایک آگ سے پیدا کیا ہے اور تمام انسانوں کو ایک ہی مٹی سے پیدا کیا ہے جیسا انسانوں میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ایک ہی مٹی سے پیدا کیا ہے اور گورے اور کالے لوگوں کو سعید ہی سے پیدا کیا ہے اور تم کو کالی بھی مٹی سے بنایا۔ کیا فضا جد میں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ تمام نسل کی جیاد پر ہی سارے اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ ایک ہی نسل کی ذات میں اور کروڑوں جسم کے ساتھ مختلف رنگ روپ پیدا ہوتے۔ اور خیالات تک پیدا ہو گئے رہتے ہیں۔

انسانوں کے مختلف نسل، افریقی، یورپی، ایشیائی، چینی وغیرہ کی الگ مخلوق نہیں ہے۔ بلکہ ان کے مختلف درجات کی بنا پر مختلف نام ہیں۔ اور انسان ہونے کے ساتھ ہی گورے کالے ہوتے ہیں۔ اسی طرح شہزادی جیسی تو کبھی اس کی بھی ہوتی ہے۔

جنات میں بھی مختلف طبقات ہوتے ہیں۔ جنات میں جو عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں۔ وہ پری کہلاتی ہیں اور جو بدصورت ہوں وہ چڑیل کہلاتی ہیں۔ اور جنات میں شاہی گھرانوں کی عورتیں کو پری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ کہ یہ بیشتر خاندانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور یہ خوبصورت بھی ہوتی ہیں۔

پری کے متعلق میں نے تو خوبصورت کہے ہیں۔ خوبصورت لڑکی کو پری چہرہ۔ یہ لفظ عام طور پر استعمال کئے جاتے رہے ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں ذکر ہے کہ جنات کی شرکت سے ان کی صلاحیت دی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی فرمائش پر ایک جن نے ملکہ بلقیس کا تخت آنکھ جھپکنے سے پہلے لا کر حاضر کر دیا تھا۔

جنات کی ایک قسم ہے۔ جس کو اردو میں دیو کہا جاتا ہے۔ بعض لوگ اس کو [illegible] کہتے ہیں۔ اور یہ بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ انسان کی طرح یہ بھی زندہ رہتے ہیں اور ان کی عمر بہت طویل ہوتی ہے۔ ان کے پہلے فرشتے ہی کو جنات کی سرکشی اور تباہی کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ عقلی غلطی سے بہت سے لوگ ان کو الگ مخلوق سمجھتے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روح لطیف چیز کا نام ہے۔ لیکن روحوں کا ایک اور قسم بھی ہے جو انسان کے ساتھ گناہ کرتا ہے تو اس کی روح پر گناہ کا اثر پڑتا ہے اور روح میں خباثت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ خباثت ہے جس کو خبیث کہا جاتا ہے۔

کسی شخص کو کہا جاتا ہے۔ فرشتہ صفت یعنی فرشتوں جیسے کام کرنے والا اور کسی کو بیان کیا جاتا ہے کہ جب یہ بری روح جب بھی نکلتی ہے تو اس شخص کو خوشبو کا احساس ہوتا ہے۔ پھر خبیث روحیں بھی ہوتی ہیں جب انہیں دفن کیا جاتا ہے تو بدبو آتی ہے۔ انہیں جلدی ہی برا اور ان کو پریشان بھی کرتی ہیں۔

دیو اور جن اور بھوت اور آسیب وغیرہ یہ جنات کی مختلف قسموں کے نام ہیں۔ جس طرح انسان، آدمی، بشر وغیرہ ایک ہی قسم کے نام ہیں۔ اسی طرح جنات کو بھوت اور دیو بھی کہا جاتا ہے۔

دیو کا لفظ فارسی ہے۔ طاقتور جن کو طاقت ور دیو کہتے ہیں۔ اسی لئے ان کو دیو بھی کہتے ہیں۔ اسی سے دیوی اور دیوتا بنا ہے۔

جن دو اور ان کا عقیدہ ہے کہ دیوی اور دیوتا بہت طاقت والے ہیں۔ اور اپنی حاجت میں بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ بہرحال دیو کہنے میں کوئی حرج نہیں۔ مخلوق کو اور استعارے کے طور پر طاقتور کے لئے بولا جاتا ہے۔ جنات ہی کو عربی میں غول بھی کہتے ہیں۔

شیطان کے بارے میں مختلف روایات آئی ہیں۔ جو روایت آپ نے نقل کی ہے وہ بھی حدیث میں آتی ہے۔ اور احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ ابلیس کی بائیں ران سے اللہ نے اس کی بیوی پیدا کی تھی جس سے ابلیس کی نسل چلی۔ واللہ اعلم

تعویذ کے لیے ایک تفصیل درکار ہے۔ شیطان سے بچنے کے لئے بسم اللہ اور آیت الکرسی اور معوذتین پڑھتے رہیں۔ شیطان سے متعلق اس سے زیادہ اور عمل بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس کو پڑھ کر بھی دنیا میں دم کر کے جان چھڑا سکتے ہیں۔

آخر میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ قرآن اور حدیث کی تعلیمات کو پس پشت ڈال کر انسان نے اپنی قوت و طاقت کا غلط استعمال کیا ہے۔ اس لئے اس کے نتیجے میں شیطان اس پر غالب آگیا ہے۔ ورنہ انسان کا علم و طاقت ایسی ہے کہ شیطان پر غلبہ حاصل کر سکتا ہے۔ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اور اللہ کے حکم سے وہ شیطان کو شکست دے سکتا ہے۔

پہنچ کی علاوہ ازیں بڑا عامل ہے اللہ کے نیک صوفی کے [illegible]
سند میری کلمات لکھے ہوئے ہیں [illegible] اللہ اپنے [illegible]
اللہ [illegible] انسانوں کی [illegible] کرسکتا اعمال وغیرہ کو کیسے [illegible]
گنوں کو انسانوں کی بعض قوم [illegible] کا سلسلہ نافرمانی کی وجہ سے
پامال ہو کر [illegible] ہوتی ہے — [illegible] انسانوں کی [illegible]
[illegible] کی زندگی انسان کو دیکھ [illegible] کی کوشش
کرتے ہیں۔

آج بھی اگر کوئی انسان اپنی صحیح علامتوں کو [illegible]
کھوئی ہوئی طاقتوں کو [illegible] اور روحانی [illegible] کے
[illegible] لئے [illegible] کے آگے [illegible]
اور سب انسان کی غلامی [illegible] کرنے [illegible] کرتے ہیں۔

علم نجوم کی جانکاری

سوال: از: عزرا احمد

میں آپ کے رسالے "طلسماتی دنیا" کا قاری ہوں ہر ممکن کوشش
ہوتی ہے کہ ہر ماہ اس کا مطالعہ کروں "طلسماتی دنیا" واقعی میں ایک
قیمتی خزانہ ہے۔ اس سے ہر خاص و عام مستفید ہو سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی
میری ناقص عقل کچھ باتیں سمجھنے سے قاصر ہیں۔ جیسے کہ سماعت [illegible]
"زحل کی سماعت" "شمس کی سماعت" "برج عقرب" "قمر کی سماعت" "برج [illegible]
کا ہا تھا اُن دو برج طلوع"

محترم کی عام زبان میں کیا اصطلاح ہے۔ [illegible] تحریر کریں۔
کیوں کہ مندرجہ بالا الفاظ کا مفہوم سمجھنے میں مشکل ہو رہی ہے۔
ہمارے بہت سے ستاروں کے موضوع پر مفصل روشنی ڈالیں۔

جواب آپ دیکھتے ہوں گے۔ ہماری دنیا کے اندر سال میں موسم ظہور پذیر
ہوتے رہتے ہیں۔ گرمی، سردی اور برسات اور تینوں موسم نظام شمسی
اور نظام آب و ہوا ان ہی کی وجہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ سورج ایک سال
میں ۱۲ برجوں کا سفر طے کرتا ہے۔ سورج جب [illegible] برج میں داخل ہوتا
ہے تو موسم گرما کی ابتدا ہوتی ہے۔

سورج جب برج اسد میں داخل ہوتا ہے تو برسات شروع ہو جاتی
ہے۔ اور سورج جب برج قوس میں داخل ہوتا ہے تو یہاں سردی
کا موسم [illegible] ہے۔ موسموں کی تبدیلی میں [illegible] اپنا
کام کرتی ہیں۔ [illegible] نظام کے [illegible]
[illegible] طے کرتا تھا۔
جس طرح ہر سال موسم ہوتا ہے [illegible]

کا موسم تبدیل ہوا کرتا ہے۔ ایسے انسان کے ستارے [illegible]
[illegible] بدلتے ہیں [illegible] جلتے ہیں۔ جب [illegible]
[illegible] انسان [illegible] کی [illegible] ہے زندہ [illegible]
کہ ستارے گردش میں ہوتے ہیں تو [illegible] ہوتے [illegible]
دو ستاروں کی [illegible] ہے۔ تقدیر کی بات [illegible]
[illegible] کی رفتار اور [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] ہماری معاشرت میں [illegible] کی باتیں بتائی جاتی ہیں [illegible]
ہے۔ [illegible] آنے والی بات کے بارے میں [illegible]
سادہ احتیاط کے پاس کوئی [illegible] ہے۔

جو نجومی سے وقت زمانے کے بارے میں پیشگی باتیں [illegible]
بلکہ وہ عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ البتہ ماہرین نے ستاروں کے
بروج میں داخل اور خارج ہونے کو مبارک اور غیر مبارک [illegible]
کسب [illegible] سے نہیں ٹکراتی۔

ماہرین نے سب سے زیادہ [illegible] سے [illegible]
کر [illegible] وقت فلاں ستارے کی حکومت ہوتی ہے اور فلاں [illegible]
مبارک ہے۔ اور فلاں غیر مبارک۔ مبارک ستاروں کی حکومت میں
مبارک اور غیر مبارک ستاروں کی ساعتوں میں غیر مبارکت کہے
جاتے ہیں۔ [illegible] سامنے آتی ہے۔

مشہور نظام سات سیارے ہیں اور ۱۲ برج ہیں [illegible]
ستارے مسلسل چلتے پھرتے رہتے ہیں۔ اور یہی انسانوں کی قسمت پر
باذن اللہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ سات سیارے یہ ہیں۔
شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل۔
اور ۱۲ برج ہیں جن میں یہ ستارے داخل ہو کر پھر نکلتے [illegible]
رہتے ہیں۔

حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس،
جدی، دلو، اور حوت۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے سوال کا جواب دیتے وقت [illegible]
بارے میں کچھ تفصیلات آپ کے گوش گزار کر دوں۔ تاکہ طلسماتی دنیا کے
دوسرے قارئین کو بھی اس بارے میں معلومات حاصل ہو جائیں۔
[illegible] سیارے [illegible] کے تمام ستارے سورج کے [illegible]
[illegible] گردش کرتے ہیں [illegible]
[illegible] سیاروں میں سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔
[illegible] کا سفر طے کرتا ہے۔
[illegible] ستارے کا طلوع [illegible]
[illegible] کے فاصلے پر ہے۔
[illegible] کا سفر مکمل کرتا ہے۔
[illegible] ہوا ہے۔
[illegible] میں ایک برج کا سفر طے کرتا ہے۔ اور تقریباً ایک
سال میں ۱۲ برجوں کا سفر مکمل کرتا ہے۔
مریخ [illegible] ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے۔ یہ سورج سے
[illegible] کے فاصلے پر ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی [illegible]
[illegible] ہے۔ اور [illegible]
[illegible] ۱۲ برجوں کا سفر [illegible] دنوں میں [illegible] سفر طے کرتا ہے
اور ۱۲ برجوں کا سفر [illegible] میں مکمل کرتا ہے۔
مشتری یہ سیارہ زمین سے ۱۲۵۰ گنا بڑا ہے۔ اس کی لمبائی
چوڑائی [illegible] ہے۔ یہ زمین سے [illegible] کروڑ [illegible] میل
دوری کے فاصلے پر ہے۔ اس ستارے کی رفتار بہت سست ہے [illegible]

[illegible]

نظر تثلیث کے مقابلے میں کمزور بھی ہوتی ہے۔

نظر مقابلہ یہ کامل دشمنی کی نظر ہے۔ اس وقت دو ستارے ایک دوسرے کے سامنے ڈٹ کر دشمنوں کی طرح کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے درمیان ۱۸۰ درجے کا فاصلہ ہوتا ہے۔ اس وقت اگر عزت، سعادت، کسی کا پیار [illegible] کرانے، کسی کو پیار دلانے، کسی کی بندش وغیرہ کرانے کے تعویذات لکھے [illegible] بہت جلد اپنا اثر دکھاتے ہیں [illegible]

تربیع اس نظر کو کہتے ہیں جس میں دو ستاروں کے درمیان ۹۰ درجے کا فاصلہ [illegible] یہ نیم دشمنی کی نظر ہوتی ہے۔ اس میں بھی عزت، اور [illegible] سعادت کے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔ اسے علم نجوم کی اصطلاح میں نحس [illegible] کہتے ہیں۔

ستاروں کو بعض بروج میں مقام شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس وقت اس ستارے کی قوت پورے شباب پر ہوتی ہے۔ اور دنیاوی نظام پر وقت اپنی صلاحیت اور صفات کے مطابق پوری شدت کے ساتھ اثر انداز ہوتی ہے ــــــ جیسا کہ قمر کا شرف برج ثور [illegible] ہوتا ہے۔

عطارد کا شرف برج سنبلہ میں ہوتا ہے ــــ زہرہ کا شرف برج حوت میں ہوتا ہے۔

شمس کا شرف برج حمل میں ہوتا ہے ــــ مریخ کا شرف برج جدی میں ہوتا ہے۔

مشتری کا شرف برج سرطان میں ہوتا ہے۔ اور زحل کا برج شرف میزان میں ہوتا ہے۔

مثلاً جب شمس کو برج حمل میں مقام شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس وقت اس کی قوت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اس وقت بنائے گئے [illegible] ترقی کے تعویذ حد سے زیادہ مؤثر اور مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اور [illegible] خطا نہیں کرتے ــــ مثلاً زہرہ کو برج حوت میں شرف کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ اور اس کی قوت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ یہ وقت سال میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ اور بہت ہی قیمتی وقت ہوتا ہے۔ اس وقت چاندی کے پترے پر تسخیر کے نقش بنائے جاتے ہیں۔ جو بے حد مؤثر ہوتے ہیں۔ اور کبھی خطا نہیں کرتے۔

جس طرح مختلف برجوں میں مختلف ستاروں کو شرف کا مقام حاصل ہے۔ اور اس وقت ان کی قوت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح [illegible] برجوں میں جا کر یہی ستارے ہبوط میں آ جاتے ہیں۔ اور ہبوط [illegible] ان کی قوت کئی گنا گھٹ جاتی ہے اور کبھی کبھی صفر کے برابر [illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے۔

ستارے کبھی سیدھی راہ چلتے ہیں۔ اور کبھی الٹی [illegible] چلنے [illegible] کو فلکیات کی اصطلاح میں رجعت کہا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر زید کی تقدیر کا ستارہ [illegible] ہے [illegible] قدم پر [illegible] گی۔ وہ خود بھی دوسروں سے محبت کرے گا اور [illegible] بھی اس کی طرف ہمیشہ شفقت [illegible] لیکن [illegible] شروع ہو جائیں گے۔ [illegible] سے لڑے گا اور لوگ بھی اس کے درپے رہیں گے۔ [illegible]

[illegible] کائنات [illegible]

[illegible] ستاروں کی گردش کی [illegible] انسان [illegible] ہر شخص کی زندگی میں کبھی عروج آتا ہے کبھی زوال۔ کبھی عزت کی [illegible] ہے۔ کبھی ذلت۔ کبھی انسان مقبول ہو جاتا ہے۔ [illegible] ملک کی [illegible] بادشاہ [illegible] فقیر [illegible] عزت دار ذلیل ہو جاتے ہیں۔ [illegible] ستاروں [illegible] عروج و زوال [illegible]

[illegible] منگل کے دن کا حاکم مریخ ہے [illegible] کی ہوتی ہے۔ اور یہ ساعت [illegible] کے لئے [illegible] بھی جاتی ہے۔

بدھ کے دن کا حاکم عطارد ہے۔ اس لئے بدھ کے دن پہلی ساعت عطارد کی ہوتی ہے۔ اور یہ ساعت [illegible] کے کاموں کے لئے [illegible] سمجھی گئی ہے

جمعرات کے دن کا حاکم مشتری ہے۔ اس لئے جمعرات کے دن پہلی ساعت مشتری کی ہوتی ہے۔ اور یہ ساعت رزق اور ترقی کے کاموں کے لئے باثر تصور کی جاتی ہے۔

[illegible]

آسانی ولادت کے لئے

[illegible]

جواب [illegible]

رزق کی فراوانی کے لئے

[illegible]

جواب [illegible]

اس عمل کو کسی بھی ۔۔۔ چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کریں۔ صبح کی نماز کے بعد درود شریف ۱۱ مرتبہ اور سورۃ نصر [illegible] پوری سورۃ ۲۱ مرتبہ پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

ظہر کی نماز کے بعد سورۃ نصر ۲۲ مرتبہ اور آگے پیچھے درود شریف ۳۱۲ مرتبہ پڑھیں۔

عصر کی نماز کے بعد سورۃ نصر ۳۳ مرتبہ اور آگے پیچھے درود شریف بھی ۳۳۳ مرتبہ پڑھیں۔

مغرب کی نماز کے بعد سورۃ نصر ۴۴ مرتبہ اور آگے پیچھے درود شریف بھی ۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔

عشاء کی نماز کے بعد سورۃ نصر ۵۵ مرتبہ اور آگے پیچھے ۵۵۵ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں زبردست اثر ظاہر ہوگا اور آسانی بھی ہو جائے گی۔ اور جو [illegible] اس میں خیر و برکت بھی ہوگی۔

برائے تکمیل مراد

سوال: از عبدالرشید ۔۔۔۔ بہاولپور

میں آپ کا رسالہ [illegible] سے پڑھتا ہوں اور میں رسالے سے بہت کچھ سیکھتا ہوں۔ آپ قوم و ملت کی جو خدمت کر رہے ہیں وہ بے مثال ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے اور آپ کو [illegible] عطا کرے ۔۔۔ [illegible] میں بھی آپ کے پاس ملنے ضرور [illegible] ہوا ہوں۔ میری ایک خواہش ہے جس کا میں اظہار کرنا نہیں چاہتا۔ اس خواہش اور مراد کو پورا ہو جانے کے لئے کوئی وظیفہ تحریر فرما دیں تو [illegible] کے لئے عمر بھر دعا کرتا رہوں گا۔

جواب خدا ہی جانے آپ کی خواہش کیا ہے۔ اگر آپ کی خواہش جائز ہے تو میری بھی دعا ہے کہ اللہ اس کو پورا فرما دے اور آپ کو خوشی عطا کرے۔ اگر آپ چالیس دن تک [illegible] بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی مراد اور آرزو کی تکمیل کے لئے دعا کیا کریں تو انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر آپ کی مراد پوری ہونے کے آثار ظاہر ہوں گے۔ [illegible] یقین کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ اور [illegible]

اگر آپ مندرجہ ذیل نقش کو جو اللہ الصمد [illegible] کا نقش ہے۔ گلاب اور زعفران سے کسی عامل سے لکھوا کر اپنے بازو پر باندھ لیں تو انشاء اللہ آپ کی خواہش بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے

۵۹۹

۸	۱	۸۰	۱
۱۶۹	۲	۴	۲
۳	۱۸۲	۹	۹
۱۰	۵	۳	۱۸۱

دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے بچنے کیلئے

سوال: از [illegible] ۔۔۔ سلطان پور

میرے کچھ [illegible] کے در پے ہیں [illegible] بر خلاف [illegible] جس کا [illegible] کر سکیں [illegible] نہ ہو سکیں۔

جواب [illegible] اس طرح پڑھیں [illegible] الْمُلْكُ [illegible] اس عمل [illegible] انشاء اللہ [illegible] ہو جائیں گی اور [illegible] نہیں ہوگی۔

سکون قلب کے لئے

سوال: از [illegible] ۔۔۔۔ میرپور

سکون قلب کے لئے کوئی ایسا عمل بتائیں جو [illegible] سکون [illegible] نہیں [illegible] بے سکون سے محروم ہو رہا ہوں۔

جواب آپ [illegible] قرآن حکیم میں فرمایا ہے اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ [illegible] اس لئے آپ [illegible] کریں [illegible] اس [illegible] وقت پڑھیں [illegible] آپ کو [illegible] ہوگی [illegible] اس عمل کو کامل یقین اور [illegible] ہے۔

حفاظت از مصائب

سوال: از [illegible] احمد ۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] گھر میں [illegible] بیمار [illegible] گھر [illegible] پریشان ہیں [illegible] ہمیں ان مصائب سے [illegible] حفاظت رہے۔

جواب گھر میں نماز اور تلاوت قرآن کا اہتمام [illegible] انشاء اللہ [illegible] ہو جائے گا۔

روزگار میں اضافے کے لئے

سوال: از محمد [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

روزگار میں اضافے کے لئے کوئی موثر عمل بتائیں [illegible]

جواب [illegible] انشاء اللہ [illegible] برکت [illegible]

بواسیر کا علاج

سوال: از [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] بواسیر [illegible]

جواب رمضان المبارک کے آخری جمعہ [illegible] پڑھیں [illegible]

انشاء اللہ [illegible] آرام سے گا۔

ملازمت و خوشحالی

سوال: از [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

تپ لرزہ کا علاج

سوال: از [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

درد بازو کا علاج

سوال از محمد سلیمان ـــــ مانسہرہ

میرے بازو میں اکثر درد ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی اتنا شدید ہو جاتا ہے کہ میں اس کی شدت سے پریشان ہو جاتا ہوں اور بے اختیار رونے لگتا ہوں۔

برائے مہربانی اس درد کو دور کرنے کیلئے کوئی روحانی علاج بتائیں۔

جواب تلوں کے تیل پر ۱۰۰ مرتبہ سورۃ الطارق پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ ۳۰ دن تک اس تیل سے درد والے بازو پر مالش کریں۔ انشاء اللہ درد موقوف ہوگا۔

علاج بدہضمی

سوال از ... (راولپنڈی)

برائے مہربانی بدہضمی کو ختم کرنے کے لئے بھی کوئی روحانی علاج بتائیں۔ اللہ آپ کو تندرست رکھے۔ اور آپ اسی طرح لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔

جواب سورۃ قدر گیارہ مرتبہ ایک بوتل پانی پر پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں ـــ انشاء اللہ بدہضمی سے نجات ملے گی۔

دستوں کا علاج

سوال از:

ہماری بیوی کو اکثر دست لگتے ہیں۔ جبکہ وہ دستوں سے ... کمزور ہو گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی اُسے دست آتے رہتے ہیں بہت دوائیں کیں۔ یونانی علاج بھی کیا۔ اور ایلوپیتھک بھی۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ـــــ یونانی علاج سے کچھ فائدہ ہوا تھا لیکن وہ بھی چند دن رہے ـــــ روحانی دنیا میں ... کا کالم پڑھ کر کچھ امید نظر آئی۔ ورنہ ہم تو مایوس ہو چکے تھے۔

براہ کرم آپ کوئی علاج بتائیں۔ تاکہ ہماری بیوی کو اس مرض سے نجات ملے۔

جواب روزانہ ایک گلاس پانی پر ایک ہزار مرتبہ قرآن حکیم کی یہ آیت۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ یہ عمل ۴۱ روز تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ دستوں کی بیماری سے شفا نصیب ہوگی۔

گردے کی پتھری کا علاج

سوال از سلطان احمد ـــــ ...

ڈاکٹروں نے میرے گردے میں پتھری بتائی ہے۔ میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں گا۔ کیا اس کا کوئی روحانی علاج ہے۔ ایک ... بھی تھی لیکن فائدہ نہیں ہوا۔

جواب بارش کے پانی پر ... سورۃ ... پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور ۴۰ دن تک اس پانی کو پیا کریں۔ انشاء اللہ اس دوران پتھری پیشاب کے راستے باہر آجائے گی اور آپ کو کوئی تکلیف بھی نہیں ہوگی۔

ڈاڑھ کیلئے کی ترکیب

سوال از سراج احمد ـــــ ...

میرے تین لڑکے ہیں۔ میرے بڑے لڑکے کے اکثر ڈاڑھ میں درد ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر دانت نکالنے کا کہتے ہیں۔ لیکن آپ ایسی کوئی ترکیب بتائیں کہ جس سے فوری طور پر ڈاڑھ کے درد پر کنٹرول کر سکیں۔

جواب ایک پاک زمین پر تھوڑی سی ریت ڈالیں اور کسی لکڑی سے یہ حروف ریت پر لکھیں۔

ا ب ج ہ د و ز ح ط ی۔ جس وقت آپ کے صاحبزادے کے ڈاڑھ میں درد ہو تو آپ یہ عمل کریں۔ اس سے کہیں کہ وہ اس ڈاڑھ پر اپنی شہادت کی انگلی رکھے جس میں درد ہو رہا ہو۔ آپ سب سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھ کر الف پر لکڑی رکھ دیں۔ اور لڑکے سے پوچھیں کہ درد کیسا ہے۔ اس کے بعد حرف ب پر لکڑی رکھ کر درد کا حال لڑکے سے دریافت کریں۔ انشاء اللہ آخری حرف پر لکڑی رکھنے سے پہلے درد موقوف ہو جائے گا۔

اولاد نرینہ کیلئے

سوال از ... بیگم ـــــ دہلی

میری بہن کی پانچ لڑکیاں ہو چکی ہیں۔ میری بہن اور بہنوئی کو لڑکے کی بہت آرزو ہے۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ ان کے گھر ایک بیٹا ہو جائے۔

برائے مہربانی اس سلسلے میں ہماری بہن کی مدد کریں۔

جواب جب آپ کی بہن حاملہ ہو جائے تو تیسرے ماہ ریشمی کپڑے پر یہ آیت لکھیں۔ لَا يَعْلَمُ ... اِلَّا اللّٰهُ

اس کو تعویذ کی شکل میں ... پہن لیں ... انشاء اللہ ... پیدا ہوگا۔

آگ کھولنے کی ترکیب

سوال از محمد ... ـــــ ...

اگر کوئی جادو گر کسی کے گھر میں چھپی کی آگ لگا دے تو اس کا علاج کیا ہے؟ ہمارے یہاں اس طرح کا ایک کیس ہو گیا تھا ... کے دروازے آگ کھل گئی۔

برائے مہربانی مجھے اس طریقے سے روشناس کرائیں ...

جواب تین مرتبہ سورۃ مزمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کی چھینٹیں چھت پر بھی دیں اور چولہے کے چاروں طرف بھی۔ انشاء اللہ آگ کھلنا بند ہو جائے گی اور جادو کے اثرات ختم ہوں گے۔

رونے والے بچے کا علاج

سوال از (نام صیغہ راز)

میں اللہ کے فضل اور آپ کی دعاؤں سے خود بھی عامل ہوں اور مریضوں کو شفا بھی ہوتی ہے لیکن بعض معاملات میں شرمندہ بھی ہونا پڑتا ہے۔ اکثر رونے والے بچوں کے لیے بھی آتے ہیں جن کے رونے کی بظاہر کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ آپ ایسے بچوں کے لئے کوئی عمل یا نقش تحریر فرمائیں۔ اور اس کی اجازت بھی دیں۔ عنایت ہوگی۔

جواب جو بچے نظر بد کی وجہ سے یا کسی طرح کے اثرات کی وجہ سے روتا ہو تو اس کے گلے میں نقش ذیل لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے ڈال دیں۔ ... کپڑا چڑھانے سے پہلے موم جامہ کر لیں۔ انشاء اللہ بچے کا رونا موقوف ہوگا۔

۷۸۶

۷۸۶	یا بدوح	۷۸۶
یا بدوح	اللہ	یا بدوح
۷۸۶	یا بدوح	۷۸۶

اس نقش کی عمومی اجازت ان تمام حضرات کو دی جاتی ہے جو اللہ کی مخلوق کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

دشمن غالب نہ آسکے

سوال از ... احمد ـــــ ...

میرا کوئی عمل بتائیں کہ کوئی دشمن اور بدخواہ غالب نہ آسکے ... کی سازش کا نشانہ بن جائے ...

جواب اگر آپ روزانہ ... مرتبہ ... نماز کے بعد پڑھا کریں تو کوئی دشمن اور بدخواہ آپ پر غالب نہ آسکے گا۔ اور کسی دشمن کی سازش آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

ہر بیماری کا نقش

سوال از اخلاق احمد ـــــ ...

کیا روحانی علم میں ہر بیماری کا بھی نقش ہے جو ہر جسمانی اور روحانی بیماری میں مفید اور موثر ہو ...

جواب روحانی علم میں بہت سارے عمل اور نقوش ایسے ہیں جو ہر مرض میں اللہ کے حکم سے مفید ہو سکتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ... سورۃ فاتحہ کا نقش ہر بیماری میں کارگر ثابت ہوتا ہے۔ اور سورۃ فاتحہ کو پڑھ کر دم کرنا بھی ہر ایک مرض میں موثر ہے۔ ... عامل اور معمول دونوں اللہ کے کلام کی تاثیرات پر ... چاہیں ... وہ جو لوگ ... میں مبتلا رہتے ہیں ... انہیں کوئی عمل ... کے ساتھ اگر اللہ کے کلام کو پڑھیں گے یا تعویذ ... تو انشاء اللہ ... کا فائدہ محسوس کریں گے۔

یہ نقش بھی ہر ایک بیماری میں فائدہ کرتا ہے۔ اور اس کو ... گلے میں ... رکھ سکتے ہیں۔

اگر زہریلا جانور کاٹ لے تو

سوال از محمد فیصل ... ـــــ ...

ہم لوگ ایک گاؤں میں رہتے ہیں۔ دیہات میں اکثر لوگوں کو سانپ اور بچھو وغیرہ کاٹ لیتے ہیں۔ لوگ جھاڑ پھونک پر بہت یقین رکھتے ہیں۔ میرے پاس بھی جھاڑ پھونک کے لئے آتے رہتے ہیں۔ آپ کوئی عمل بتائیں کہ زہر پھیلنے ... سے پہلے ہی ... پڑھ جائے ... آسان ہو تو بہتر ہوگا۔

جواب جب بھی کسی شخص کو کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو جس جگہ ... پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ قرآن حکیم کی یہ آیت پڑھ کر ...

جواب: [illegible]

[illegible]

لقوے کا روحانی علاج

سوال: از سلیم اختر ——— جھنگ

ہمارے ایک دوست پر اچانک چند دن پہلے لقوے کا اثر ہو گیا ہے۔ علاج جاری ہے لیکن ہماری خواہش ہے کہ آپ کوئی روحانی علاج بتائیں [illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی پتلیاں بند ہو جاتی ہیں۔ جو مادہ اچھا لگے اور جس میں آسانی ہو اس پر عمل کریں۔

احتلام سے بچنے کے لئے

سوال: از اکبر احمد ——— بستی [illegible]

میں ایک دینی مدرسے کا طالب علم ہوں۔ میں ایک بیماری سے بہت پریشان ہوں۔

بیماری یہ ہے کہ مجھے [illegible] احتلام ہوتا ہے۔ [illegible] احتلام سے بچنے کے لئے کوئی دعا بتائیں۔

جواب: [illegible]

دودھ کی کو دور کرنے کے لئے

[illegible]

جواب: [illegible]

دم کریں۔ اور آیت کو سات مرتبہ ایک ہی سانس میں پڑھنے کی کوشش کریں۔ ان شاء اللہ فوراً اثر کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور مریض کو سکون ملے گا۔ آیت یہ ہے۔ [illegible] آیت کو صحیح تلفظ کے ساتھ کسی حافظ کی مدد سے یاد کر لیں۔ غلط پڑھنے سے غلط اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

دردِ سر کی جھاڑ

سوال: از [illegible] ریاست

دردِ سر کی جھاڑ کا کوئی آسان طریقہ بتائیں۔

جواب: دردِ سر کے لئے یہ آیت ہمارے بزرگوں کے معمولات میں سے ہے۔ مریض کے سر پر اپنا بایاں ہاتھ رکھ کر اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ ان شاء اللہ اسی وقت سر کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ۔

کان کے درد کے لئے

سوال: از [illegible]

ہمارے بچے کو کان کے درد کے لئے بھی کوئی عمل تجویز کریں۔ [illegible]

جواب: جس کے کان میں درد ہو [illegible] سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ درد ٹھیک ہو جائے گا۔

[illegible] کی بات

[illegible]

جواب: [illegible]

بہت لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔ اور میں بھی اس رسالے سے فائدہ اٹھا رہا ہوں۔ اور میں اس رسالہ کا مستقل ممبر بننا چاہتا ہوں۔

میں بھی اپنی پریشانی آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ مجھے ناامید نہیں کریں گے۔ اس کا جواب دیں گے اور تعویذ بتائیں گے۔

میری پریشانی یہ ہے کہ تقریباً دس سال سے مجھے میرے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ یہ درد کبھی دو ماہ میں ہو جاتا ہے۔ کبھی چار ماہ میں ایک بار پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ اور کافی تکلیف ہوتی ہے۔ دو دن چار دن تک پریشان رہتا ہوں۔ کبھی ایک ہفتے تک درد سے پریشان رہتا ہوں۔ ڈاکٹر دوا دیتا ہے۔ تو دو تین دن کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ تم کو کوئی مرض نہیں ہے۔ آج تک یہی حال ہے۔ برابر مہینہ دو ماہ میں درد ہو جاتا ہے۔ اور پورے پیٹ میں ہوتا ہے کھانا پینا اور چلنا مشکل ہو جاتا ہے ____ مجھے بتائیں یہ کیا مرض ہے جسمانی مرض ہے یا آسیبی شکایت، اثر بد یا جادو کیا ہے؟ آپ مہربانی کر کے اس کا حل بھی بھیجئے۔

میرا نام محمد حبیب [illegible] والدہ کا نام [illegible] تاریخ پیدائش معلوم نہیں ہے۔

اس کا جواب مہربانی کر کے جلدی سے بھیجئے اگر جواب خط کے ذریعہ نہیں بھیج سکتے ہیں۔ تو رسالے کے ذریعہ بھیج دیں۔ جس رسالے میں اس کا جواب شائع کریں گے۔ وہ [illegible] مجھے پارسل کے ذریعہ بھیج دیں۔ آپ بتائیں کہ کتنا روپیہ کا رجسٹری ڈاک بھیجنا ہوگا۔

جواب: آپ سحری اثرات میں مبتلا ہیں۔ اور اثرات سحری کی وجہ سے آپ کو مرض اس قسم کا عارضہ ہو گیا ہے۔ جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی پکڑ میں نہیں آسکے گا۔ آپ جب بھی کسی ڈاکٹر یا حکیم سے رجوع کریں گے تو انہیں کوئی بھی بیماری محسوس نہیں ہوگی۔ جو امراض سحری یا آسیبی اثر کی بنا پر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ڈاکٹری آلات کی گرفت سے باہر رہا کرتے ہیں۔ ان کے دفعیہ کے لئے کسی عامل کامل سے رجوع کریں تو بہتر ہے۔

اگر آپ کا ابھی کسی عامل سے رجوع کرنا ممکن نہ ہو تو پھر آپ یہ کریں کہ روزانہ صبح کو نہار منہ [illegible] کھانے پینے سے پہلے سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ اور رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں [illegible] پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ لگاتار چالیس روز تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ آپ [illegible] اس بیماری سے جو اثرات سحر سے پیدا ہوئے ہیں [illegible] پالیں گے [illegible] کریں۔ [illegible]

سے بہت زیادہ فائدہ پہنچتا ہے [illegible] کا کلام ہے۔ اور ماشاء اللہ کلام الٰہی [illegible] ہر اعتبار سے [illegible] ہوتا۔ اس کی برکت سے جسم بھی صحت مند ہو جاتے ہیں [illegible] ایمان و یقین کے ساتھ اس پر عمل کریں گے تو انشاء اللہ کسی قسم کا [illegible] باقی نہیں رہے گی۔

میں [illegible] کرتا ہوں کہ [illegible] آپ [illegible] عطا فرمائے آمین۔

یہ رسالہ [illegible] آپ کو بھیج دیا جائے گا۔ [illegible] ایک [illegible] روپے کا منی آرڈر روانہ کریں۔ انشاء اللہ [illegible] سال [illegible] جاری کر دیا جائے گا۔

رشتے نہیں آتے

سوال از: [illegible]

حضرت [illegible] السلام علیکم [illegible] بہت [illegible] ترقی عطا فرمائے۔

دیگر عرض [illegible] میرا نام [illegible] ہے۔ میں بہت ہی پریشان ہوں۔ اسی پریشانی کو آپ سمجھ سکتے ہیں ____ میں خود خوبصورت [illegible] ہوں۔ میں نے قرآن پاک کی بہت ساری سورتیں پڑھیں [illegible] رشتے [illegible] ایک جگہ سے میرا رشتہ آیا تھا۔ انہوں نے منع کر دیا [illegible] لڑکے کا کام [illegible] نہیں تھا [illegible] کہ رشتے نہیں آتے۔ [illegible] آپ کی بہت بہت مہربانی ہوگی۔

میرا جواب [illegible] جلد دیجئے۔ کوئی نہیں آتا۔ کیا لکھوں [illegible] حل ہو جائے۔ انشاء اللہ آپ کا بھلا کرے۔ نماز پڑھتی ہوں پابندی سے پانچوں وقت کی [illegible] آپ مجھے [illegible] کریں۔ [illegible] امید کی [illegible] ہو چکی ہیں۔

امید ہے کہ جواب [illegible] دیں گے۔

جواب: آپ [illegible] سورۂ یوسف [illegible] کی تلاوت کریں [illegible] کے لئے [illegible] ایک [illegible] قرآن [illegible] آگے [illegible] درود شریف [illegible] پڑھیں۔ تلاوت کے بعد [illegible] دعا کریں۔ [illegible] انشاء اللہ [illegible] ہمارا خالق بھی ہے۔

[illegible] ہے۔ [illegible]

اگر آپ نے [illegible] کے ساتھ اس عمل کو لگاتار [illegible] تک کر لیا تو انشاء اللہ آپ کو کامیابی عطا ہوگی۔ اور آپ کا رشتہ طے ہو جائے گا۔ [illegible]

یہ بدوح کیا ہے؟

سوال از: [illegible]

لفظ بدوح کی تشریح فرمائیں کہ اس کی حقیقت کیا ہے۔ [illegible] میں "یا بدوح" کا [illegible] عقائد کے لحاظ سے کوئی [illegible] بہت سی [illegible] عمل اور وظیفہ لکھا ہوا ہے۔ مگر اس کے بارے میں کسی نے [illegible] کوئی تشریح نہیں کی۔ [illegible]

امید ہے کہ جواب [illegible] مطلع فرمائیں گے۔

جواب: روحانی [illegible] میں "بدوح" کا نام [illegible] اور اس کے وظیفے سے بھی عاملین استفادہ کرتے ہیں۔ اور اس کے مختلف حروف بھی اپنے اثرات کے اعتبار سے ایک مقام رکھتے ہیں اور [illegible] ہوتے ہیں ____ اس کی تشریح [illegible] مختلف انداز سے کی ہے کہ بدوح کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

بعض حضرات کی رائے ہے کہ "بدوح" عبرانی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہمیشہ رہنے والے کے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ ہمیشہ رہنے والی ذات صرف خداوند تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس معنی کے مطابق [illegible] کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے خالق و مالک ہی کا ذکر کر رہے ہیں۔ کسی غیر اللہ کا نہیں۔

اللہ تعالیٰ کو مختلف زبانوں اور مختلف علاقوں میں مختلف الفاظ کے ساتھ پکارا جاتا ہے۔ مثلاً انگریزی زبان میں [illegible] گاڈ کہتے ہیں [illegible] اب اگر کوئی شخص ان الفاظ میں اللہ کو پکارے تو [illegible] بدعقیدہ یا مشرک نہیں کہہ سکتے۔ ہر شخص کو اپنی زبان میں اپنے مالک کے ذکر کرنے کی عام اجازت ہے [illegible] نام سے پکارا جائے [illegible] اپنے بندے کی پکار سننے کا [illegible] آپ [illegible] زبان [illegible] پکارا [illegible] اسلام [illegible] اللہ [illegible]

لوگوں کو [illegible] فارسی زبان میں بات کرنا اچھا لگتا ہے۔ [illegible] کے بعد [illegible] حاکم [illegible] ہندی زبان میں اپنی فریاد پیش کرے [illegible] اگر حاکم عادل اور منصف مزاج ہو گا تو وہ اس کی فریاد صرف اس بنا پر نہیں ٹھکرا سکتا کہ وہ فارسی میں بات نہیں کر رہا ہے۔

اللہ سے بڑا عادل اور انصاف پسند کون ہوگا؟ تمام زبانیں اسی کی پیدا کردہ ہیں۔ وہ ہر زبان سمجھتا ہے۔ [illegible] زبان کے بدل جانے سے کوئی فرق نہیں پڑ جاتا۔ شرط یہ ہے کہ انسان کی سوچ اور فکر نہ بدل جائے۔ اور سوچ و فکر ہی میں کوئی خامی پیدا نہ ہو جائے۔

اگر آپ کی سوچ و فکر چاندی کی طرح پاک صاف ہے۔ اگر آپ کے دل میں یہ عقیدہ جاگزیں ہو کہ [illegible] دنیا میں [illegible] صرف اللہ [illegible] حق تعالیٰ ہی [illegible] پیدا کرتے ہیں۔ وہی روزی رساں ہیں [illegible] سمیع و بصیر ہیں تو پھر کسی زبان [illegible] بات پر آپ بدعقیدہ اور مشرک نہیں ہو سکتے۔ اور اگر سوچ و فکر ہی پر [illegible] گمراہی کا رنگ لگ جائے۔ اور انسان غیر اللہ کے سامنے [illegible] سر جھکانے لگے [illegible] انسان کی عبادتیں [illegible] مشکوک ہو جاتی ہیں۔ اصل چیز ہے سوچ و فکر [illegible] اعمال کا دار و مدار [illegible] نیت پر [illegible] ہے۔ اگر نیت صاف [illegible] مقصود [illegible] انسان [illegible] نہیں [illegible]

آپ نے [illegible] سنا [illegible] کہا تھا۔

قوت فکر و عمل پہلے فنا ہوتی ہے
پھر کسی قوم کی شوکت پہ زوال آتا ہے

آج مسلمانوں کی سوچ [illegible] کا یہ حال ہے کہ ایک طرف تو اللہ کے کلام سے استفادے [illegible] شرک [illegible] اور [illegible] کے پیچھے [illegible] دوسری طرف ان ہی لوگوں کا [illegible] عالم ہے کہ [illegible] غیر اللہ کے [illegible] پر [illegible]

[illegible]

بھر سوچتے ہیں اور اس لئے ہوا کہ میں نے آئندہ کی دل کی دل کھول تھی اگر عالم
کو زحمت دینی جاتی تو کام بن جاتا کہ —— للہ الحمد رنگ کی تحریک
بہت اچھا وقت ہوتی —— ہندوستان آزاد نہ ہوتا تو اچھا تھا۔ یہ
تمام باتیں بھی اگر گہرائی میں جا کر سوچیں تو قطعاً مشرکانہ ہیں۔ اس لئے کہ
اس دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے اچھا یا برا وہ سب کا سب تقدیر نے
پہلے ہی لکھ رکھا ہے۔ اور دنیا کے کسی اچھے برے فعل پر تنقید یا تبصرہ بحقیقت
اللہ کے طے شدہ پروگرام کا تمسخر اڑانا ہے۔ جو یقیناً کفر و شرک کا درجہ
رکھتا ہے۔

لیکن ہم پھر بھی یہی کہیں گے کہ اس طرح کی باتیں بھی اسی وقت وزن
رکھتی ہیں۔ جب انسان کی سوچ و فکر پر گمراہی کی گھنگھور گھٹائیں چھا جاتی ہیں۔
اور ایمان و یقین کا مطلع کالے بادلوں کی زد میں آ جاتا ہے۔

گر سوچ و فکر اجلی ہو تو اس طرح کی باتیں صرف باتیں ہی ہوتی
ہیں۔ اور اس طرح کی باتوں سے کوئی مومن دفعتاً کافر اور مشرک نہیں
بن جاتا۔ اور اگر اس طرح کی باتوں سے کفر قائم ہو جاتا ہے تو پھر
اس دنیا میں کتنے مسلمان رہ جاتے؟

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں زبانیں بھی بے شمار بنائی ہیں۔ اور
عقلیں بھی بے شمار قسم کی پیدا کی گئی ہیں۔ اور ہر شخص سے حساب کتاب
اس کی اپنی زبان میں اس کے اپنی عقل و فہم کے لحاظ سے ہی ہو گا۔

آپ نے سنا ہو گا کہ ایک مرتبہ موسیٰ علیہ السلام ایک جگہ سے گزر رہے
تھے تو آپ نے دیکھا کہ ایک شخص آسمان کی طرف منہ کر کے کہہ رہا تھا۔

اے اللہ اگر تو مجھے مل جائے تو میں تیرے سر میں کنگھی
کروں۔ تیرے جوئیں دیکھوں۔ تجھے نہلاؤں۔ اور تیرے
اوپر جو گرد ہے اسے جھاڑوں۔ پھر تجھ سے محبت کروں۔
اور تیری حفاظت کروں۔

یہ باتیں سن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام طیش میں آ گئے۔ اور آپ
نے اس شخص سے کہا —— اے جاہل تو اللہ کو کیا سمجھتا ہے۔ کیا اللہ کو
اپنے جیسا سمجھتا ہے۔ جو تو یہ اس کے لئے کہہ رہا ہے۔ اللہ تو منزہ و پاک ہے۔
اس کے ساتھ [illegible]
کیا مطلب ہے۔ ابھی موسیٰ علیہ السلام اپنی بات پوری بھی نہ کر پائے تھے
کہ جناب الٰہی سے وحی نازل ہوئی۔ اور حق جل مجدہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ
تجھے کیا ہو گیا۔ ہمارا بندہ اپنی سوچ کے اعتبار سے جو کچھ بھی کہہ رہا تھا
وہ ہمیں اچھا لگ رہا تھا۔ [illegible]

اس طرح کے اور بھی واقعات اسلامی کتب میں موجود ہیں جن
سے پتا چلتا ہے کہ جب بندے کا تعلق اللہ سے مضبوط ہو جاتا ہے

[illegible]
ہو تو پھر انسان ان واقعات سے کچھ بھی حاصل نہیں کر پاتا۔
یہ نصیحت اس لئے بھی ہے کہ آپ اپنے اعمال و احوال پر غور کریں
[illegible]
بکھر جائیں گے۔

تعجب ہے کہ اگر آپ اللہ کا نام مبارک کچھ کہہ کر ورد کرتے رہے
ہیں تو آپ کے عقیدے پر کوئی قدغن لگنے والی نہیں ہے۔ کیوں کہ [illegible]
سوچ و فکر اللہ کے عمل و کرم سے شرک و کفر سے پاک صاف معلوم ہوتی ہے
[illegible]
نہیں ہوتی۔

تعویذ کے بارے میں بعض حضرات کی رائے ہے کہ اللہ تعالیٰ
کے چار صفاتی ناموں کے [illegible]
[illegible]

بعض حضرات نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو اعداد تمام انسانوں کی قسمت
اور مقدر پر اثر انداز ہوتے ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

آپ نے پڑھا ہو گا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں اس سے پہلے بھی آپ کو اسی بارے میں ایک خط ڈال چکا ہوں مگر جواب نہیں آیا

مہربانی کر کے ہمیں جواب دے دیں تو مہربانی ہوگی۔

جواب آپ اپنے رب کو کسی بھی زبان میں پکاریں وہ آپ کی پکار سنتا ہے۔ سریانی زبان کے وظائف میں شرک کی آمیزش ہے اور غیر اللہ سے استمداد ہے۔ وہ سب ناجائز ہیں اور سب بے اثر ہیں۔ لیکن جہاں تک قرآنی آیات کی تاثیرات کا تعلق ہے تو وہ سب سے زیادہ موثر ہیں۔ اور قرآن کا مقابلہ کسی اور کلام الٰہی سے بھی کرنا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ قرآن دنیا کی ہر کتاب سے زیادہ قابل احترام ہے۔ اور اس کی آیات ہر کتاب کے جملوں اور فقروں سے زیادہ پُرتاثیر ہیں۔ یوں دوسری زبانوں کے کلمات بھی اثر سے خالی نہیں ہیں لیکن ان کا مقابلہ قرآن حکیم سے کرنا غلط ہے۔ ہمارا ایمان ہے جتنا اثر قرآن کے الفاظ و معنی میں ہے۔ اتنا اثر دنیا کی کسی اور کتاب میں نہیں ہے۔ سریانی اور عبرانی زبان تو بہت بعد کی چیز ہے۔

شیخ سدّو کی حقیقت کیا ہے؟

سوال از: مرتضیٰ حسین ——— [illegible]

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

دعا گو ہوں کہ طلسماتی دنیا ترقی کرے جیسے آسمان کی بلندیوں کو

[illegible]

مگر میں کسی عامل سے باقاعدہ یہ نقش عمل کر کے [illegible] کریں۔ نقش کو پیالے کے [illegible] پر کریں۔ ایک سے [illegible] چالیس کے نیچے کوئے میں لکھے گئے ہیں۔ بالترتیب نقش پُر [illegible] سے نقش پُر کریں [illegible] کے اثبات سے گھر کی حفاظت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۳۳۹۳	۳۳۹۹	۳۳۹۹	۳۳۰۵
۳۳۹۸	۳۳۰۳	۳۳۹۱	۳۳۹۸
۳۳۰۴	۳۵۰۱	۳۳۹۴	۳۳۹
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۰۰	۳۵۰۰

[illegible]

شکایت تصویر کی

سوال از: ابو الکلام ——— [illegible]

عرض ہے کہ [illegible] رسالہ موصول ہوا اور رسالہ موصول ہونے [illegible] اس چیز کی کافی خوشی ہوئی کہ [illegible]

[illegible]

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کی [illegible] کو عام کر دے۔

اور ہمیں اپنے مقاصد میں کامیابی عطا کرے۔

یہ تقویٰ ہے یا کچھ اور؟

سوال از: محمد [illegible] ———

کیا انگوٹھی کا استعمال جائز ہے؟ آج کل یہ عام ہو گیا ہے کہ لوگ ہاتھوں میں پتھر جڑی انگوٹھی پہنتے ہیں۔ مگر بخاری شریف کی ایک حدیث نظر سے گزری کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی کو اتار پھینکا تھا جب کہ ان سے انگوٹھی سے متعلق سوال کیا گیا تھا۔ خود میں نے [illegible] کے لئے ایک نگینہ خریدا تھا جو [illegible] میں پھینک دیا [illegible] کے بعد کام ہونے لگے۔ اور دل میں کھٹکا آیا کہ اسی پتھر کے پہننے سے مجھے فائدہ رہا۔ مگر کہیں پتھر شرک

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

آج مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ کہیں تو شرک و بدعت کے دلدل میں [illegible] نظر آتے ہیں [illegible]

[illegible]

ورد کتنی مرتبہ

جواب

ہر وقت کی پریشانی

جواب

جواب

اعداد کی تاثیر میں اتنا زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ باتیں تجرباتی ہیں شرعی نہیں ہیں کہ ان پر سو فیصد بھروسہ کر لیں۔

آیت کی تحقیق

جواب

[illegible]

مختلف مسائل

[illegible]

[illegible]

اسم اعظم کیا ہے

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

خدا کا فضل ہے

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

طریقہ آیت الکرسی

سوال [illegible]

آپ کے رسالے ہمیں بڑے اچھے لگتے ہیں اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ خدا آپ کو دن دگنا مقام عطا کرے۔

آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں آیت الکرسی کی زکوٰۃ [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

آیت الکرسی کی زکوٰۃ کے کئی طریقے ہیں۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ [illegible] آیت الکرسی آپ پڑھیں گی۔ انشاءاللہ [illegible]

دعا گو رہوں گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں آپ کو اور اس رسالہ کی شہرت اللہ ہر ایک کی نظر بد سے بچائے اور ہمیشہ قائم رکھے ۔ اور دن دونی رات چوگنی ترقی عطا کرے ۔ آمین

سوال: میں بہت پریشان ہوں ۔ ایک عجیب سی کیفیت رہتی ہے [illegible] جسم کے [illegible] رہتا ہے ۔ [illegible] اس کا بہت اثر لگتا ہے ۔ اور بچے کی [illegible] ہوں ۔ اور گھر میں بیوی بچے [illegible] نہیں لگتا ۔ اور سری کاروبار میں ۔

میرا [illegible] کام [illegible] کے خلاف جب [illegible] بالکل نہیں چل رہا ہے ۔ اور میں قرض میں مبتلا ہو تا جا رہا ہوں ۔ کچھ لوگوں کو [illegible] اور گھر میں بیوی بچے بھی بیمار رہتے ہیں ۔ مجھے کافی [illegible] اور کمزور ہو گئے ہیں ۔ ——— مہربانی کر کے [illegible] کوئی وظیفہ یا ترکیب بتائیے جس سے [illegible] مدد ہو سکے ۔

برائے کرم میرے لئے کوئی [illegible] وظیفہ یا ترکیب بتائیں ۔ جس سے میں [illegible] ——— اور میرے [illegible] میں [illegible] بہت [illegible] ہے ۔ میرا مکان ہے [illegible] قرض [illegible] ہو رہا ہوں ۔ [illegible] دروازے [illegible] ہوتا ہے ۔ پھر دوسرے دن واپس نہیں آتے ۔ کافی دنوں سے یہ سلسلہ چل رہا ہے ۔ جس سے میں بہت پریشان ہو گیا ہوں ۔ اور میں جو بھی کام کے لئے [illegible] ہوں ۔ مجھے [illegible] ایسا لگتا ہے ۔

برائے کرم ہمارے ناموں سے دیکھ کر مناسب علاج تجویز فرمائیں ۔

جزاک اللہ خیر الجزاء

جواب

آپ کسی عامل سے [illegible] جس کی تقدیر میں جیسی روزی لکھی ہوئی ہے [illegible] اپنی فکر کیجئے ۔ اور حتی الامکان اس بات کی کوشش کیجئے کہ اللہ تعالیٰ حرام روزی سے محفوظ رکھے ۔ اور روزی طیب عطا کرے ۔

آپ کے خاص طور پر یہ عرض ہے کہ ہر وقت پاک صاف رہنے کی کوشش کریں ۔ اور نماز کی پابندی رکھیے ۔ روزانہ کچھ قرآن کی تلاوت کیا کریں ۔ [illegible] سلام کا اہتمام کریں ۔ [illegible] درود ابراہیم کو ترجیح دیں تو بہتر ہوگا ۔

عشاء کی نماز کے بعد یا [illegible] ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں ۔ [illegible] مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں ۔ عشاء کی نماز کے بعد [illegible] سے فارغ ہونے کے بعد

۲۱ مرتبہ یا وہاب پڑھا کریں ۔ ان شاء اللہ آپ کو [illegible]

آپ کا [illegible] قرض [illegible] بھی ہو جائے [illegible] اور آپ کی حیثیت پر [illegible] ختم ہوگا [illegible] آمین راشد ۔

آپ کے [illegible] بہت [illegible] اللہ [illegible]

غیر مسلمین کیلئے دعائے خیر ، اظہار شکایت

سوال: نام [illegible]

[illegible] کے [illegible] مسلمانوں کو [illegible] حکومت بھی ان کی پولیس بھی ان کی [illegible] ان میں تمام ہی لوگ [illegible] ان کی [illegible] مسلمانوں کے خلاف [illegible] پولیس [illegible] مسلمانوں کو قتل [illegible] کیا آپ چاہتے ہیں کہ [illegible] ہمارے [illegible] اگر اب ہمارے پاس کچھ ہے تو وہ دعائیں ہیں [illegible] بابری مسجد کو شہید کیا [illegible] کے سامنے [illegible] نے کوئی سزا دی ہے ——— [illegible] رام مندر [illegible] کی [illegible] ان لوگوں کی حمایتیں [illegible]

یہ ملک ہندوستان اب [illegible] جیسی [illegible]

[illegible] سے دعا کرتے ہیں [illegible] مسلمانوں [illegible] ہے ۔ [illegible] اللہ [illegible] مسلمانوں [illegible] رکھتے ہیں [illegible] بیدا [illegible] صاف بیان [illegible] سے نکلے [illegible] شان میں گستاخی کرتا ہے [illegible] چاہتے ہو

جواب

[illegible] آپ کے [illegible] ہوئی ہے [illegible] ۱۹۴۷ء [illegible] حکومت کے [illegible] پولیس [illegible] ہندو مسلم کی کشمکش [illegible] ہندوستان [illegible] جنگ [illegible] مسلمانوں کے [illegible] تقریر [illegible] رام کے [illegible] ہندو [illegible] رام [illegible] بابری مسجد کی زمین کو [illegible]

[illegible] اس [illegible] کو [illegible] کی ان کا [illegible] لوگ [illegible] بنگلہ [illegible] کے [illegible] گئے ۔

بابری مسجد [illegible] مسلم لیڈر بھی خود غرض اور مفاد پرست تھے [illegible] بابری مسجد کی حمایت [illegible] کے [illegible] عام [illegible] کے لئے [illegible] اس کے [illegible] مسلمانوں [illegible] اپنے بھی [illegible]

آپ یقین کریں یہ روز [illegible] جس وقت حق و باطل کی تمام کار روائیاں [illegible] اس وقت بہت سے مسلمان [illegible] کے چہرے [illegible] ہوں گے [illegible] مسلمانوں نے بابری مسجد کے [illegible] اور اس کا [illegible] کے [illegible]

ہندوستان [illegible] مسئلہ [illegible] یہ ہے کہ [illegible]

آپ یقین کریں ہندوستان میں ہو جو بھی مسلمانوں [illegible] کے بعد ہوا ہے وہ تقسیم ملک کا [illegible] ہے ۔ ہندوستان کا ہندو [illegible] ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو [illegible] کے نام مسلمانوں کو پاکستانی سمجھتا ہے [illegible] مسلمانوں [illegible] کے [illegible] تقسیم کی ذمہ داری [illegible] بلکہ [illegible] مسلمانوں [illegible] مسلمانوں کو [illegible] ——— مسلمان اس ملک [illegible] ہندوستان [illegible] مذہب اسلام [illegible] غیر مسلموں کو [illegible] اسلام [illegible]

[illegible]

تو حسب اسلامی والے صورت کی قریب ہے ۔ اسلامی حکومت [illegible]
کہنے رہے جب مسلم قوم نے [illegible] اور وہ [illegible] ہو بیٹھے تو
[illegible] ہو گئے تو اس طرح بیچارے گھروں میں داخل ہو گئے [illegible] کے لئے
ختم کر کے گرا جانے تھے ۔ انہوں نے آرام و راحت کی چادریں تان لیں اور
اُن کی جگہ [illegible] کر رہ گئی ۔ لیکن اُن کے مقابلے کے لئے
تنظیم قائم ہوئی تھی ۔ وہ آج بھی میدان کارزار میں لگی ہوئی ہے انہوں نے
[illegible] پر لگا رکھا ہے ۔ [illegible] جدوجہد
بھی ان کی جا سکتی ہے ان کے یہاں قربانی بڑی ہوتی ہے ۔ [illegible]
مسلمانوں کے خلاف [illegible] کرنے کے طور طریقے بھی [illegible]
جب کہ جماعت اسلامی [illegible] ہے ۔ اور اب
اس [illegible] کے کارکنان کے پاس [illegible] کے
ساتھ [illegible] بھی نہیں ۔

ہم جانتے ہیں کہ شیو سینا بھی ایک فرقہ پرست تنظیم ہے ۔ اور یہ تنظیم
[illegible] سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے اور [illegible] کے فرض
انجام دے رہی ہے ۔ لیکن یہ شیو سینا کب قائم ہوئی آپ نے کبھی غور کیا [illegible]
شیو سینا آدم سینا کے بعد وجود میں آئی ۔ امام بخاری صاحب کی آدم سینا
[illegible] کر کے خاموش ہو گئی ۔ اور شیو سینا جس مقصد
کے لئے بنی تھی وہ آج تک اسی مقصد میں لگی ہوئی ہے ___ اسی طرح
مسلمانوں کی بے شمار تنظیموں کا حشر [illegible] ہی دکھائی دیتا ہے ۔ انہوں

[illegible]

جس کی کوئی نظیر اس دنیا میں [illegible] کو باقی رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے [illegible] کانٹوں کے بدلے میں پھول پیش کئے ہیں نفرت کے جواب میں محبت کی ہے اور وحشت و بربریت کے جواب میں خلوص و محبت کے تحفے اس دنیا کو پیش کئے ہیں۔

رحم و شفقت کی [illegible] جس سے عداوت کے جواب میں محبت کی دشمنوں کے جواب میں دعائیں دیں۔ ہمیں اپنے [illegible] راستہ اختیار نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ہمارے نبی [illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی۔ اگر یہ راستہ [illegible] بلکہ ہمارے [illegible] پیدا ہو جائیں گی۔ [illegible]

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دو طرح کے دور گزرے ہیں ایک دور بے بسی کا دور تھا۔ اس وقت آپ نے دعا کے ذریعہ دلوں پر فتح حاصل کی۔ دوسرا دور اقتدار [illegible] کا دور تھا۔ اس وقت آپ نے [illegible] محبت اور بھائی چارے کے ذریعہ انسانوں کے قلوب پر انسانیت و محبت کے پرچم لہرائے۔

آپ کو یاد ہوگا کہ فتح مکہ کے موقعہ پر جہاں آپ نے اس بات کا اعلان کیا تھا کہ آج کے دن کسی کی گرفت نہیں ہوگی ——— آپ نے فرمایا تھا کہ عورتوں کو کچھ نہ ستانا بچوں پر ہاتھ نہیں اٹھانا بوڑھوں کے ساتھ دست درازی نہیں ہوگی۔ بھاگنے والوں کا پیچھا نہیں کیا جائے گا۔ یہ بھی اعلان کیا تھا کہ جو شخص ابو سفیان کے گھر میں پناہ لے گا اس کو بھی معاف کر دیا جائے گا۔

یہ تھی انسانیت اور یہی سیاست کا اعلیٰ نمونہ تھا جو دنیا کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ آج [illegible] کا یہ حال ہے کہ وہ حکمت عملی اور دور اندیشی سے قطعی بے نیاز ہو کر زندگی گزار رہی ہے۔ [illegible]

بال ٹھاکرے نے ابھی چند دن قبل یہ اعلان کیا ہے کہ بابری مسجد کی جگہ سے مورتی ہٹائی جائے۔ اگر وہاں بابری مسجد نہیں بنے گی تو پھر وہاں رام مندر بھی نہیں بننا چاہئے۔ یہ اعلان ممکن ہے کہ [illegible] سیاسی [illegible] اس اعلان کا [illegible] مسلمانوں کی طرف سے خیر مقدم ہوتا تو اس میں کیا قباحت تھی [illegible] اگر دشمن کوئی چال چل رہا ہے [illegible] کبھی نہیں [illegible]

تو اس میں حرج ہی کیا ہے۔

بال ٹھاکرے، منوہر جوشی اور اڈوانی جیسے لوگ جس کام کے لئے پیدا ہوئے تھے [illegible] کام کر رہے ہیں [illegible]

[illegible] اس کی روش ہے۔ اگر ہم [illegible] دہشت و بربریت کے راستہ کو اپنا لیں [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] مسلمانوں کے نزدیک وہ بھی قابل احترام تھا۔

بابری مسجد کی شہادت کے [illegible] مسلمانوں [illegible] اس وقت بھی [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے نواسے [illegible] کو شہید کیا گیا تھا [illegible]

[illegible] کوئی [illegible] انکار کرسکتا ہے۔

بابری مسجد [illegible] اس کی شہادت کے بعد [illegible] مسلمانوں کو [illegible] کوشش کر رہی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

دارالعلوم دیوبند کا بانی کون؟

[illegible] دارالعلوم [illegible]

جواب [illegible] دارالعلوم دیوبند [illegible]

[illegible]

دارالعلوم دیوبند [illegible]

[illegible]

کو حضرات کے دن چھپنے کی سمجھ میں ایک [illegible] کے [illegible] کے
نیچے عمل میں آیا۔

تذکرہ دارالعلوم سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ابتدائی استاد اور شاگرد دونوں کا نام محمود تھا۔ اور یہی شاگرد محمود آگے چل کر محمود الحسن شیخ الہند کے نام سے مشہور و معروف ہوئے۔

حاجی عابد حسینؒ بلا شبہ ایک خوش عقیدہ قسم کے بزرگ تھے ان کے یہاں توسیع حد سے بڑھی ہوئی تھی۔ اور [illegible] ذہنی اور فکری توسیع کی [illegible] پر بریلوی حضرات جنہیں اپنے مسلک کا آدمی سمجھتے تھے۔ [illegible] دیوبندی تھے۔ اور دیوبندی مسلک ہی ان کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ لیکن ان کے یہاں احتیاط اس حد تک نہیں تھی جس حد تک کا احتیاط [illegible] کے بارے میں مولانا قاسم نانوتوی اور مولانا رشید احمد گنگوہی وغیرہ کیا کرتے تھے۔

جس دور کی یہ بات ہے اس دور میں دیوبند کے باشندے بھی دو طرح کی ذہنیت رکھتے تھے۔ ایک حد درجہ محتاط اور ایک [illegible] رکھنے والے جو لوگ اپنے اعتدال رکھتے تھے۔ اور کسی [illegible] کے [illegible] ان کا رجحان حضرت عابد حسینؒ کی طرف تھا کیونکہ حاجی عابد حسینؒ کے یہاں وہ تمام باتیں کسی نہ کسی درجے میں [illegible] تھیں جو بریلوی حضرات کا طرۂ امتیاز ہیں۔ ان کے یہاں میلاد شریف کے جلوسے بھی تھے۔ اور شب برات کے حلوے بھی۔ اس کے علاوہ وہ اس بات کے بھی قائل تھے کہ درود شریف پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تذکرۃ العابدین میں حاجی عابد حسینؒ کا [illegible] کرتے ہوئے ان کی کرامات پر حاشیہ چڑھاتے ہوئے یہ بھی تحریر فرمایا گیا ہے کہ۔

حضرت عابد حسینؒ کی صفت حضوری اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ درود شریف پڑھتے ہی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ اور دوسرے امور میں بھی حاجی عابد حسینؒ کے یہاں توسیع بھی تھی۔ اور [illegible] عوام کا ایک طبقہ ان کی طرف [illegible] میلان رکھتا تھا۔ [illegible] لوگوں کو مرید بھی کیا کرتے تھے۔ [illegible] مولانا قاسم نانوتویؒ اور مولانا رشید احمد گنگوہیؒ جیسے اکابر کے [illegible] ان کے یہاں [illegible] احتیاط سے [illegible]

[illegible]

کسی جگہ [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کا باعث تھا [illegible] اسلام کے [illegible]

[illegible]

ہم جب تاریخ دارالعلوم کا آخری سطر سے مطالعہ کرتے ہیں تو اس بات کا اندازہ بخوبی ہو جاتا ہے کہ حضرت عابد حسینؒ نے [illegible] دارالعلوم کا [illegible] مدرسہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

لئے قبضہ صاحب اُن کے سرپرست مقرر کئے جائیں۔ جن کو
جنتی حوالہ میں شمس العلماء کا خطاب عطا کیا گیا ہے۔

اس طرح کی بیشتر باتوں سے ارباب شوریٰ کو اور مولانا رشید احمد [illegible]

ان تمام شواہد سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ بانی حاجی عابد حسین [illegible] اگرچہ دارالعلوم کے بانی ہوتے تو حکومت وقت کے سامنے [illegible] حاجی عابد حسین [illegible] بلکہ سیدھی سادی سی بات ہے کہ حاجی عابد حسین [illegible] سرپرست بننے کے [illegible] دارالعلوم کے [illegible] رہے۔

آپ نے غور فرمایا کہ جن مقامات اور مراسلوں کی طرف اشارہ کیا [illegible] ہم سب پڑھ چکے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک سے بھی یہ ثابت نہیں ہوتا کہ دارالعلوم دیوبند کے بانی حاجی عابد حسین تھے [illegible] اور مراسلہ نگار حضرات نے پیش کئے ہیں [illegible] اڑاتے ہیں۔ اور اس طرح خود ہی ان کے دعوے کا کھوکھلا پن ثابت ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم صاحب نے [illegible] کے حوالے سے [illegible] کا تذکرہ کیا ہے۔ اس میں حضرت حاجی عابد حسین صاحب کو بانی [illegible] لکھا ہے جس سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ حاجی عابد حسین [illegible] کے بانی تھے۔ جو دارالعلوم دیوبند سے پہلے قائم ہوا تھا۔ اور [illegible] دارالعلوم دیوبند میں مدغم ہو گیا [illegible]

حیرت کی بات ہے [illegible] اس مدرسہ کا نام دارالعلوم دیوبند [illegible] اس بات کی علامت ہے کہ دارالعلوم دیوبند [illegible]

نام کے آگے قاسمی لکھنے کے بجائے عابدی لکھیں۔ اب فرمائیے [illegible] دارالعلوم دیوبند کے فارغ آج بھی خود کو قاسمی کہہ کر کیوں فخر محسوس کرتے ہیں؟

حق بات یہ ہے کہ اگر ہم دارالعلوم دیوبند کا بانی مولانا قاسم نانوتوی کو نہ مانیں، تو پھر ہمیں یہ بھی تسلیم لینا چاہیے کہ ہمارے تمام اکابرین العیاذ باللہ کذاب تھے [illegible] کرتے تھے۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، [illegible] حضرت مولانا [illegible] اسماعیل [illegible] مولانا قاسم نانوتوی کو اپنے قلم سے بانی لکھ چکے ہیں۔ کیا یہ سب ہی نعوذ باللہ کاذب تھے؟

العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ اس بحث کو بانی بنانے [illegible] والے لوگ یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے ہاتھوں سے اپنی جڑیں کھوکھلا کر رہے ہیں۔ دراصل بے سود بحث میں الجھے ہوئے رہنا [illegible] جب دارالعلوم [illegible] ہے تو پھر اس کا جو بانی مشہور ہو چکا ہے، اسی کو مان لینے میں کیا قیامت آ جائے گی۔ جو لوگ دنیا سے چلے گئے ان پر بہتان اور دروغ گوئی کا الزام لگانے والے ذرا غور کریں کہ وہ [illegible] ہو کر کس طرف جا رہے ہیں!

محترم مکتوب نگار! ہمارے خیال میں بحث یہ نہیں ہونی چاہیے کہ دارالعلوم دیوبند کا بانی کون ہے۔ بحث تو یہ ہونی چاہیے کہ اس کی تعمیر اول میں اور اس کو پروان چڑھانے میں کن لوگوں نے اپنی [illegible] کی ہیں اور قدم قدم پر قربانیاں دی ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کی ابتدائی رودادیں بتاتی ہیں کہ دارالعلوم دیوبند کو پروان چڑھانے میں اہل دیوبند کی خدمات سب سے زیادہ رہیں۔

[illegible] نے لکھا ہے کہ مدرسہ کی ابتدائی زندگی میں [illegible] دارالعلوم کو [illegible] رودادوں میں یہ عبارت تحریر ہے۔

"[illegible] کی کل آمدنی ۲۱۹۰ روپے تھی۔ اس میں باشندگان دیوبند کا چندہ [illegible] روپے چار آنے ہوتا ہے۔ چندہ دینے والوں کی کل تعداد [illegible] ہے۔ اس میں دیوبند کے باشندوں کی تعداد [illegible] ہے۔"

بعض رودادوں سے پتہ چلتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند میں تیس برس تک باقاعدہ مطبخ کا نظم نہیں تھا۔ اور شہر کے لوگ اپنے گھروں سے طلبہ کا کھانا مہیا کرتے تھے۔ اہل دیوبند کی حیثیت دارالعلوم دیوبند کیلئے "[illegible]" کی ہے۔

[illegible] حقیقت اہل دیوبند کا بچہ بچہ [illegible] لوگ کر رہے ہیں۔

الغرض [illegible] یہ اندازہ ہوتا ہے کہ [illegible] سب سے زیادہ غلطیاں [illegible] دیوبند والوں کے خلاف [illegible] قرآن و حدیث پڑھنے والے لوگ [illegible] صاحب ایمان لوگوں نے [illegible] مسجد نبوی کی [illegible] دارالعلوم کے نام [illegible] ممکن نہیں ہے۔

دارالعلوم کسی نے کیا قائم [illegible] دیوبند کی تاریخ کی سب سے بڑی [illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی غلطی

سوال [illegible]

[illegible]

جواب [illegible] کو درست کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ تاکہ [illegible]

۱۰۳	۱۱۱۸	۱۲	[illegible]
۱۰۹	۱۱۱۷	۱۱۳	۱۰۵
۱۰۸	۱۱۱۴	۱۱۵	۱۰۴
۱۱۲	۱۰۱۱۱	۱۰۹	[illegible]

کشتی نقش کی راکھ کا مسئلہ

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible] کی

[illegible]

[illegible] درست کر دیں۔ تاکہ قارئین کو فائدہ پہنچ سکے۔

جواب [illegible]

[illegible] باتیں کیجئے

سوال [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

پڑھ سکتے ہیں کیا؟

آپ مضمون کو بغور پڑھیں آپ کے ہر سوال کا جواب اسی میں موجود ہے تشویش کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک بات آپ نے یہ بھی پوچھی ہے کہ سورتیں سورۃ فاتحہ سے سورۃ الناس تک پڑھیں یا سورۃ الناس سے سورۃ فاتحہ تک۔ اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے پڑھی جائیں۔ [illegible] قرآن حکیم کی ترتیب ہی کو ملحوظ رکھیں۔ [illegible] دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں لیکن [illegible] بغیر دیکھے پڑھ رہا ہو۔

ادھوری شرارت کا چکر

سوال: [illegible] ——— مقام [illegible]

[illegible] سال سے پریشان ہوں میرے ساتھ یہ ہے کہ [illegible] اور خاموش رہتا ہوں۔ کسی سے بات کرنے کو طبیعت نہیں کرتی ہے۔ اور مجھے میرے بچوں پر بہت غصہ آتا ہے۔ [illegible] دل میں خوف [illegible] اور دل کہتا ہے گھر چھوڑ کر کہیں بھاگ جاؤں اور جو بھی کام دھندا یا دستکاری کروں اس [illegible] ہوتا ہے۔ ایک مسئلہ حل ہو تو دوسرا تیار [illegible] حضرت [illegible] میں بھی رکاوٹ آ رہی ہے۔ خاص طور سے نماز، قرآن کی تلاوت، حضرت [illegible] آیت الکرسی [illegible] بہت بڑھ جاتا ہے۔ [illegible] ان سب [illegible] مجھے کیا ملا میرے بچوں کا بھی یہی حال ہے۔ ہم میں آپس میں محبت نہیں ہے۔ ایک دوسرے کو نفرت کرتے ہیں۔ [illegible] غصہ آتا ہے۔ ایک عامل کو بتایا تھا۔ انہوں نے آسیب [illegible] بتایا تھا۔ پہلے کو تعویذ اور پیسے کو بھی تعویذ دیئے تھے مگر فائدہ نہیں ہوا۔ بعد میں انہوں نے نماز [illegible] رکعت [illegible] آخری رکعت کے آخری سجدے میں [illegible] آیت الکرسی [illegible] عشاء کے بعد [illegible] میرے دونوں پیر [illegible] معلوم ہوا۔ [illegible] عامل [illegible] کے پیچھے چلے گئے۔

[illegible] ہماری والدہ کو بھی کچھ نظر آتا ہے [illegible] اور [illegible] ہیں۔ اور تم ہمارے [illegible] ہم بہت پریشان [illegible] والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ [illegible] غصہ کرتی ہے۔ [illegible] آپ کے دل میں پوری امید کے ساتھ [illegible] پریشانی [illegible] امید ہے کہ آپ جیسے مخلص اور با اخلاص بزرگ میری اور میرے [illegible]

کی پریشانی کا حل [illegible] جیسے مناسب طریقے سے [illegible] ہوں۔

جواب آپ [illegible] شرارت [illegible] اور [illegible] کسی عامل سے رجوع [illegible] کے لئے [illegible] [illegible] آپ ان شرارت سے [illegible] آپ کی [illegible] اور [illegible] کو بھی [illegible] علاج کرائیں۔ [illegible]

بچی کا نام

سوال: [illegible] ——— [illegible]

ہمارا سلام قبول [illegible] نام رکھنے کو [illegible] مگر آپ کی [illegible] نام رکھے [illegible] کشمیری [illegible] ان سے [illegible] اس وقت ہم [illegible] نام سے پکارنے [illegible] اور [illegible] کا نام [illegible] ہے اور [illegible] کا نام [illegible] ہے۔

ساتھ ہی [illegible] انگریزی میں کن الفاظ سے لکھا جائے گا۔

جواب اگر آپ کو کسی وجہ سے [illegible] نام [illegible] رکھ لیں۔ یا پھر [illegible] رکھ لیں۔ یا پھر [illegible] یا [illegible] نام [illegible]۔

ناجیہ انگریزی میں اس طرح لکھا جائے گا NAJYA۔

[illegible] کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ سورۃ الم نشرح [illegible] مرتبہ [illegible]

[illegible] ہیں۔

[illegible] ان [illegible] ہوتے

[illegible] ثابت ہوتے ہیں۔

[illegible] شرارت [illegible] پر کوئی [illegible] کر سکتا ہے۔ [illegible] انسان کے [illegible] اور [illegible] کی تعداد [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہے

کس کس چیز کے اعداد لئے جائیں

سوال: [illegible] ——— [illegible]

[illegible] اپنے نام کے اعداد [illegible] اپنی والدہ کے نام کے اعداد [illegible] جمع کرنے [illegible] ان کے علاوہ علم الاعداد سے سوال [illegible] پورے نام کے عدد جمع کریں۔ [illegible]

[illegible] مجھے [illegible] علم الاعداد [illegible] کے عدد بھی [illegible] میرا [illegible] نام [illegible] 145 [illegible]

[illegible]

اعداد نکالنے کی ترکیب

سوال [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

جنات وغیرہ کو تابع کرنے کا ذوق

سوال [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

آگے کی بات بتلانے کا گُر

سوال [illegible]

کچھ دن قبل میں ایک صاحب کے پاس گیا تو انہوں نے میرا، میری والدہ کا نام پوچھا۔ پھر کچھ سوچنے کے بعد انہوں نے میری [illegible] کے بارے میں کافی کچھ بتایا۔ اس کے بعد انہوں نے [illegible] کی [illegible] کر کافی کچھ بتایا۔ [illegible] میرے بارے میں اتنا سب کچھ کیسے بتایا۔ [illegible] اس علم کو سیکھنے کیلئے کوئی کتاب آئی ہو تو اس کے ملنے کا پتہ بتلانے کی مہربانی فرمائیے۔

جواب جس طرح [illegible] حکیم مریض کے [illegible] اسی طرح [illegible] کچھ اصولوں کا سہارا [illegible] کے بارے میں کچھ [illegible] لیکن ان باتوں کو [illegible] نہیں مانا جا سکتا اور حکیم کی بات بھی [illegible] نہیں کیا جا سکتا [illegible]

[illegible]

جواب

جواب

جواب

جواب

جواب

یہ جسمانی مرض ہے

سوال

جواب

خاص طور پر اس کو روزانہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ کہا ہے۔ حضرت سلیمان کے دور میں جنات بھی مدد کیا کرتے تھے۔ اور لوگوں کو جادو کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ اسی زمانہ میں اس طرح کے جادو کا توڑ پیدا کرنے کیلئے حق تعالیٰ نے ہاروت و ماروت ان دو فرشتوں کو بابل میں اتارا۔ تاکہ وہ لوگوں کو سحر کی تعلیم دے کر [illegible] جادو سے بچا سکیں۔ لیکن یہ دونوں فرشتے ہر سیکھنے والے کو [illegible] تاکید کیا کرتے تھے کہ جادو کی تعلیم حاصل کرنا اچھا نہیں ہے۔ پھر بھی کوئی اصرار کرتا تو سکھا دیا کرتے تھے۔ اسی وضاحت کے ساتھ کہ اس دنیا میں [illegible] ہے۔ اور [illegible] میں بھی جو اثرات پیدا کئے گئے وہ باذن الٰہی ہوتے ہیں۔ جادو فی نفسہ موثر نہیں ہوتا۔

آج بھی اگر کوئی اپنے دفاع کے لئے اور لوگوں کی [illegible] کیلئے [illegible] میں کوئی حرج نہیں۔ وہ سحر دیکھتا ہے کسی [illegible] کرنا شرعاً حرام اور کفر ہے۔

آج کے دور میں بھی ایسے [illegible] یہ تو سید [illegible] جادو کی یاد دلاتے ہیں۔ لیکن بہت بہتر یہ ہے کہ انسان کی سنت اگر اللہ اس [illegible] کی بات [illegible] نہیں ہے۔

بہرحال ہم سب کو جادو کی حقیقت سے باخبر رکھئے۔ اور ہمیں [illegible] کرتے ہیں۔ اور اس طرح کے گناہوں سے [illegible]

طلسماتی دنیا کے بارے میں آپ نے جن تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ اس کیلئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ دعا کرتے رہیں کہ [illegible] اور آپ کا حسن ظن اسی طرح قائم رکھے۔ آمین۔

ستاروں کے استخراج کی بات

سوال [illegible] ——— [illegible]

میں طلسماتی دنیا [illegible] پڑھتا ہوں۔ ایک [illegible] ستاروں کے [illegible] یہ بھی چاہتا ہے ہر وقت اس کتاب کو پڑھتا رہوں۔ تاکہ [illegible] سے [illegible]

[illegible] طلسماتی دنیا کو [illegible] شمار کر رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی [illegible] دین اسلام کی خدمت کرنے کیلئے [illegible] آمین۔

طلسماتی دنیا [illegible] ستاروں کی [illegible]

حرکت [illegible] کے [illegible] وہ وقت آپ کو [illegible] نظر [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible] ستاروں کی [illegible]

[illegible] ستاروں کے [illegible] انسان [illegible]

[illegible] نقصان [illegible]

[illegible]

جواب [illegible] موضوع پر [illegible] کی [illegible]

[illegible] شمس کی حکومت ہوتی ہے۔ اس لئے اتوار کے دن [illegible] پہلی ساعت شمس ہی کی ہوتی ہے۔

پیر کے دن قمر کی حکومت ہوتی ہے اور پیر کے دن کی پہلی ساعت قمر کی ہوتی ہے

منگل کے دن کا حاکم مریخ ہے۔ اور پہلی ساعت مریخ کی ہوتی ہے

بدھ کے دن عطارد کی حکومت ہوتی ہے اور پہلی ساعت عطارد ہی کی ہوتی ہے۔

جمعرات کے دن مشتری کی حکومت ہوتی ہے۔ اور پہلی ساعت [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تلاش

[illegible]

میں چالیس روز تک سورۂ بقرہ کی تلاوت کرائیں اور دوسرا ایک جگ پانی دم کرکے گھر کی سب دیواروں پر پانی چھڑکیں۔ اور دائیں کو گھر کی چاروں سمتوں کی طرف رخ کرکے اذان دیں۔ اتنی آواز کے ساتھ کہ گھر میں موجود لوگ سن لیں۔ انشاء اللہ ان دونوں عمل ہی کی برکت سے اثرات رفع ہو جائیں گے۔ اگر اثرات رفع نہ ہوں تو پھر کسی عامل سے رجوع کریں۔ آپ اچھے عامل کی تلاش سمجھ لگنے کے ساتھ کریں گے تو اچھے عامل تک پہنچنے میں دیر نہیں لگے گی۔ ہر جگہ پر طلائے سکے بے غرض اور بے لوث خدمت خلق کرنے والے بھی ہیں۔ لیکن تلاش کرنے کیلئے تھوڑی سی زحمت تو برداشت کریں۔ جب تلاش کرنے سے خدا بھی مل جاتا ہے۔ تو اچھا عامل کیوں نہیں مل سکتا؟

تصویر اور رحمت کے فرشتے

سوال از: سلیم برقانی ——— بارہ مولا (کشمیر)

آپ جو تصویریں ٹائیٹل پر چھاپتے ہو۔ ان کے ناجائز ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ہماری مسجد کے امام صاحب کا کہنا ہے کہ طلسماتی دنیا جس گھر میں ہوگا۔ اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے۔ کیونکہ جہاں تصویر اور کتا ہوتا ہے۔ وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

کیا ہمارے امام صاحب کی بات درست ہے۔

برائے مہربانی اس پر روشنی ڈالیں۔ اور اگر یہ بات درست ہو تو تصویروں کے سلسلے کو بند کریں۔

جواب تصویر کی ممانعت کا ہمیں بھی علم ہے۔ لیکن اس کی ممانعت کی بنیادی وجہ کو یکسر نظر انداز کرکے شور مچانا اور دوسروں کو [illegible] اسلامی روش نہیں ہے۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ تصویر خواہ کسی بھی طرح کی ہو۔ اس کا گھر میں رکھنا یا جیب میں رکھنا حرام ہے۔ اور جہاں تصویر ہوگی وہاں رحمت کے فرشتے ہرگز ہرگز داخل نہیں ہوں گے تو پھر بڑی مشکل پیدا ہو جائے گی۔ اور کوئی جگہ ایسی نظر نہیں آئے گی جہاں سے رحمت کے فرشتے کوچ نہ کر گئے ہوں ——— حد یہ ہے کہ بیت اللہ کے اندر بھی فرشتے موجود نہیں رہیں گے۔ اور مسجدوں میں بھی رحمت کے فرشتوں کو تلاش کرنے کے بعد مایوسی ہوگی۔ اس لئے کہ نمازیوں کی جیبوں میں اور حاجیوں کی جیبوں میں نوٹ موجود ہے اور ریال ہوتے ہیں۔ ان پر تصویریں چھپی ہوتی ہیں۔ اور آپ نے اپنا کوئی نمازی یا حاجی نہیں دیکھا ہوگا جو نماز اور طواف سے پہلے اپنی جیب کو خالی کر دے۔

ہر نوٹ اور سکے پر تصویر ہی ہوتی ہے۔ اگر ہم یہ مان لیں گے کہ ہر قسم کی تصویر کی موجودگی سے رحمت کے فرشتے بھاگ جاتے ہیں تو پھر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ دنیا کے مقدس ترین مقامات بھی رحمت کے فرشتوں سے اس وقت محروم ہیں۔

صحیح بات یہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جن تصاویر کی ممانعت فرمائی تھی۔ وہ تصاویر بت پرستی کے شبہات پیدا کرنے والی تھیں [illegible] اسی کے پیش نظر ان تصاویر کو بھی [illegible] ہوں اور [illegible] قوموں کو [illegible] کرنے والی ہوں۔

مذہب اسلام ساری دنیا کے انسانوں کے لئے [illegible] اور ہر جگہ اس کا قانون یکساں ہے۔ جب سعودی عرب کے علماء نے تصاویر سے ممانعت کی پابندی ہٹالی ہے۔ [illegible] کے علماء اور فقہاء کو اعتراض اٹھانے کا کیا حق ہے؟

بیت اللہ اور مسجد نبوی میں ٹی وی کے کیمرے لگے ہوئے ہیں۔ اور [illegible] ٹی وی پر نشر کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہاں کے کرنسی نوٹ پر بادشاہ کی تصویر ہی ہوتی ہے۔ جس پر کسی عالم اور فقیہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ تو پھر ہندوستان کے لوگ [illegible] کیوں انگلیاں اٹھاتے پھرتے ہیں [illegible] ——— بات صرف یہ ہے کہ [illegible] کو اعتراضات کی عادت پڑی ہوئی ہے۔ اپنی آستینوں میں [illegible] رکھنے والے بھی تصاویر پر [illegible] کے ہوش ہو جاتے ہیں کہ انہوں نے توحید دشمنی اور پرہیزگاری کا حق ادا کر دیا۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان فرقوں کے [illegible] کے بجائے دنیا میں دجل کے [illegible] اور خرافات کے کنوں سے بیزاری کا اظہار کرے۔ ہزاروں [illegible] کو آستینوں میں [illegible] والے لوگ بھی [illegible] پر انگلی اٹھاتے ہیں۔ اور بے سوچے سمجھے اعتراضات کی جگالی کرتے ہیں تو تکلیف ہوتی ہے۔

طلسماتی دنیا پر جو تصاویر چھپ رہی ہیں۔ وہ [illegible] کی تشکیلات ہیں۔ اور ان کی حفاظت میں ایک [illegible] بھی اگر کسی کو یا کچھ [illegible] ٹائیٹل پر کاغذ چڑھا کر رسالے کی [illegible] فائدہ اٹھانا چاہئے ——— لیکن عام دل سے [illegible] ہوتا ہے کہ تصویر میں [illegible] وجہ کچھ بھی ہے۔ [illegible] اور جو لوگ تصاویر پر اعتراض اور [illegible] کرتے رہتے ہیں۔ ان سے ہم [illegible] کرتے ہیں کہ وہ [illegible] تصاویر سے [illegible] کریں گے۔ [illegible] کی اشاعت میں بھی پسند نہیں۔

حیرت کی بات ہے کہ آج مسلمان خرابیوں پر ادنیٰ بھی توجہ نہیں دیتے جن میں یہ لوگ [illegible] مبتلا ہیں۔ اور جو ایمان اور اسلام کے لئے زہر قاتل ہیں۔ جھوٹ، غیبت، تہمت تراشی، بے ہودہ گوئی، خیانت، بددیانتی، سود خوری، شراب نوشی، بدکرداری، حسد، کینہ پروری، گھمنڈ

[illegible] شرک و بدعات، اور بابا کی [illegible] طرح کی [illegible] سے عرفی [illegible] اصلاح [illegible] تبلیغ [illegible] کسی کو اصلاح کی فکر اور [illegible] کوئی بڑی [illegible] سمجھ کر [illegible] ایک [illegible] ہے۔ [illegible] بھی [illegible] ہے۔

[illegible] اس تصویر والے رسالے کی ہے وہ اللہ کے بندوں کی جتنی اصلاح ہوئی [illegible] اس تصویر والے رسالے کو نظر انداز کرکے کیوں کہ ان رسائل کی [illegible] تصاویر ہیں [illegible] اور خلاف [illegible] اکثر [illegible] ہزاروں لوگ [illegible] کی زندگی گزار رہے ہیں۔ طلسماتی دنیا کے [illegible] [illegible] لوگ عرصوں سے [illegible] اور [illegible] کرنے والے ہیں۔ [illegible] طلسماتی دنیا نے انہیں [illegible] [illegible] کے عادی ہو چکے تھے۔ طلسماتی دنیا نے [illegible] قسم کی تصاویر شائع کیں۔ اور اس کا [illegible] [illegible] اگر ان تصاویر کو ہٹا دیا جاتا یا نا پسندیدہ [illegible] [illegible] دیکھئے تو اس میں کوئی شکایت کی بات نہیں۔ لیکن طلسماتی دنیا [illegible] کو نظر انداز کرکے صرف تصویروں کی مخالفت [illegible] کی علامت ہے۔ اور اس بات کی علامت ہے کہ [illegible] ہے۔ اور امام مذکور کا یہ فرمانا کہ جس گھر میں [illegible] رسالے ہوتے ہیں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ حضرت رسول اللہ [illegible] کی علامت ہے۔

[illegible] آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ازواج و اولاد کی [illegible] اور فرمایا ہے کہ جہاں کتا ہوتا ہے وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے لیکن [illegible] گھر کی حفاظت کے لئے [illegible] کتا پالنے کی اجازت دی ہے۔ اگر [illegible] کی وجہ سے رحمت کے فرشتے رحمت ہو جایا کرتے تو پھر فقہاء کسی صورت میں کتا پالنے کی اجازت نہ دیتے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی فرمان کی گہرائی سے [illegible] کسی بھی مسئلے میں آخری فیصلہ سنا دینا نئے نئے مسائل کو جنم دیتا ہے۔ اور اس سے بحث کے نئے نئے دروازے کھلتے ہیں۔

اگر تصاویر اس درجہ حرام ہیں کہ جہاں بھی ہوں گی رحمت کے فرشتے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ تو ہم نے [illegible] کے فرشتے [illegible] اور [illegible] انسانوں کی تصاویر [illegible] ہوئی چاہئیں تھیں۔ آج ہندوستان کے ہزاروں لاکھوں اللہ سے ڈرنے والے لوگ جب نماز پڑھتے ہیں تو ان کی جیبوں میں نوٹ موجود ہوتے ہیں اور ان پر [illegible] کی [illegible] کی تصاویر ہوتی ہیں۔ تو کیا ہم [illegible] کسی کی بھی نماز قبول نہیں

ہوئی۔ اللہ کی [illegible] کے فرشتے بھی ہیں [illegible] خیال ہے کہ [illegible] اور [illegible] معاملات [illegible] نہیں کریں گے تو [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کی [illegible] بھی ممنوع قرار پا جائے گی۔

آسیبی اثر

سوال از: شوکت حفیظ ——— [illegible]

میرا ایک قریبی دوست جو اثرات سیاہ یا جنات کا شکار ہے۔ [illegible] اس کی حالت اور جسمانی حالات بہت خراب ہیں۔ [illegible] ایک عامل سے [illegible] تشخیص کرائی تو پتہ چلا ہے کہ اس کو اثرات سیاہ یا جنات ہیں۔ [illegible] ہماری درخواست ہے کہ اس کے لئے کوئی عمل یا [illegible] یا کوئی نقش بہتر ہو سکے تو آپ دیں۔ اس شخص کا [illegible] اور اگر ضرورت ہو تو آپ کے ادارے کے نام ہے۔

برائے مہربانی اس کا علاج جوابی خط میں لکھ دیں۔ اور رسالے میں بھی شائع کریں۔ تاکہ قارئین کو بھی پتہ چلے کہ اثرات سیاہ یا جنات کس طرح پریشان کرتے ہیں۔ اس شخص کا برا حال ہوگیا ہے اور [illegible] ہیں اور [illegible] بھی یا [illegible] اور [illegible] کا علاج کی [illegible] سب ملا ہے لیکن اس شخص میں موجود ہیں۔ اس علاج کے سلسلے میں [illegible] وہ شخص [illegible] ہو جائے۔ یا کوئی شرک کا کام کرکے بیٹھے۔ اسی لئے میں [illegible]

برائے مہربانی اس خط کا جواب جلد از جلد دینا [illegible]

جواب آپ کے دوست کی حالت سے پتا چلتا ہے کہ وہ آسیبی اثرات میں مبتلا ہیں۔ قرآن کریم سے اس کا علاج بھی کرانا چاہئے تھا۔ جب تشخیص صحیح ہو تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔ لیکن جب تشخیص غلط ہو اور اصل وجہ سے علاج کیا جا رہا ہو تو مریض کو فائدے کے بجائے مرض اور زیادہ مستحکم ہو جاتا ہے۔ اور علاج غلط ہو تو مرض بجائے کم ہونے کے اور پھیل جاتا ہے۔

جہاں منتر اور عملیات کے نام پر ہندو اور جاہل لوگ [illegible] میں مصروف ہیں وہیں دے رہے ہیں۔ یا اللہ کے بندوں کا [illegible] اور مسلمان اور جعلی عاملوں کے [illegible] تو یہ دستور کے [illegible] ہیں۔ اور حضرت [illegible] سب [illegible] میں لگے ہوئے ہیں۔ ان سب کو [illegible] عامل سے [illegible] اور [illegible]

صرف [illegible] اگر آپ [illegible] کسی عامل [illegible] اور [illegible] کی باتیں کرتا ہے

[illegible]

ہمارے خیال میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

با علاج اس طرح کی چیزوں کے ذریعہ کرتا ہے جو حرام اور شفا نہیں ہوتیں یا
ایسے کلمات پڑھنے کو بتاتا ہے جن میں غیر اللہ سے مدد طلب کی جاتی ہو
تو بلا شبہ ان سب کو شرک قرار دیجئے۔ عامل کے ساتھ ایسے میں کبھی [illegible]
بہتر ہے کہ مریض حق کے ساتھ رہ جائے۔ لیکن جب تک آپ پر کسی عامل کی
شرک والی باتیں واضح نہ ہو جائیں۔ اور اس کا دھوکے کا پتہ ہوتا آپ پر
آشکار نہ ہو جائے۔ اس وقت تک اس کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنا
احتیاط کے دائروں میں نہیں بلکہ وہم اور عیب جوئی کے دائروں میں
آتا ہے۔ اور اس سے ایسا ہی نقصان ہوتا ہے۔

اور بری اثرات کے سلسلے میں اگر روحانی عاملین سے رجوع کیا جائے
تو بہتر رہتا ہے۔ کیونکہ جب اس طرح کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے تو
مریض پر مختلف کیفیات طاری ہوا کرتی ہیں۔ ان کو کنٹرول کرنے کیلئے
عامل کا قریب مریض ہونا ضروری ہے۔

اور بری اثرات کیلئے ہمارے (۷۸۶) معتبر ہزاروں طریقے بتائے
ہیں۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ حروف مقطعات کے ذریعہ اس کا علاج
کرایا جائے۔ اور حروف مقطعات کے بارے میں (۷۸۶) ہم نے بہت
کچھ لکھا ہے۔ اگر اس کا کچھ حصہ بھی بیان کرنے لگیں تو ایک کتاب تیار
ہو جائے گی۔ مختصر یہ سمجھئے کہ حروف مقطعات کے ذریعہ بہت سی چیزوں پر
عبور حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور بہت سے امراض کو دفع کیا جا سکتا
ہے۔ شیخ ابوالحسن [illegible] نے فرمایا کہ [illegible] کے اثرات کو دفع کرنے
میں حروف مقطعات [illegible] ثابت ہوتے رہے۔

بعض حضرات سے مروی ہے کہ عبدالرحمن بن عوف صحابی رسول صلی اللہ
علیہ وسلم لوگوں کو مال و اسباب کی حفاظت کے لئے حروف مقطعات لکھ کر
دیا کرتے تھے اور جہاں یہ تحریر رکھی جاتی تھی وہاں چوری وغیرہ سے
حفاظت رہتی تھی۔

ایک [illegible] مشہور بزرگ [illegible] دہلی میں سفر کر رہے
تھے [illegible] کے ہاتھ میں حروف مقطعات کی [illegible] لوگوں نے پوچھے
[illegible] بتایا کہ جس کے ہاتھ میں یہ [illegible] ہوتی ہے وہ غرق ہونے
سے محفوظ رہتا ہے۔

بعض [illegible] دریا کا سفر کرتے وقت حروف مقطعات [illegible]
[illegible]

حضرت خضر کا مشہور واقعہ [illegible]

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ [illegible]

[illegible]

۷۸۶

۱۱۲۹	۱۱۳۴	۱۱۲۲
۱۱۳۱	۱۱۲۸	۱۱۲۶
۱۱۲۵	۱۱۳۲	۱۱۲۷

اور یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔

۷۸۶

۸۳۷	۸۳۹	۸۵۲	۸۳۸
۸۵۱	۸۳۹	۸۳۵	۸۵۰
۸۳۰	۸۵۳	۸۳۷	۸۴۴
۸۴۸	۸۴۴	۸۳۱	۸۵۳

[illegible]

ان کو تکلیف کی وجہ کیا ہے؟

سوال از: [illegible] ریاض

[illegible]

ہیں۔ اور اعمالِ غوث کے عمل، ان میں جو لوگ خالصتہً دنیاداری میں پڑے
ہوئے اور لوٹ کھسوٹ والی پالیسی پر عمل پیرا ہیں تو ان کے خلاف لکھا
اٹھانا اور ان پر تنقید کرنا بجا اور مناسب ہے۔ جیسی خوب گنڈوں کی کو
خلافِ اسلام لکھنا اور تمام عاملین کو ساتھ اٹھانا اور ان کو توحید و سنت
کا حق الٰہ اور منافع لکھنا بہتر ہے۔ ایسی بدی اور سرکشی کا ایک جس
کا سر عروج اور شیطنت سے جڑا ہوا ہے۔
آپ کے جواب میں بعض جملے ہمارے قلم سے رنج اور غصہ میں کے نکل گئے
گئے ہیں۔ یہ جملے صرف آپ کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ ان سب افراد کے لئے ہیں
جو عالمِ دین ہو کر بھی اپنے سے زیادہ جاننے والوں اور
نصیحت کرنے والوں کے خلاف بولتے رہتے ہیں۔ الفاظ
کی تلخی اور تندی کی میں معافی چاہتا ہوں ______ لیکن میں پوری
دیانتداری کے ساتھ یہ عرض کرتا ہوں کہ آپ اپنی فکر و سوچ پر نظرِ ثانی
کریں جا کرکے اور مت کریں۔ اور بند آنکھوں سے عقائد کی کتابوں کا مطالعہ
نہ کریں ______ جس طرح کے تعویذوں کی اور گنڈوں کی مخالفت
کی گئی ہے۔ آپ نے اس تحریک عملیات کا جو ہمارے اکابر دین نے شروع
کی ہے، کوئی واسطہ نہیں ہے۔ وہ روحانی عملیات جن میں شرکیہ کلمات
کی آمیزش نہ ہو، نہ صرف یہ کہ وہ جائز ہیں۔ بلکہ دینِ اسلام کی تبلیغ کا
سب سے زیادہ موثر ذریعہ بن سکتے ہیں۔ ان کے پیچھے لاٹھی لیکر بھاگنا
دینداری نہیں جہالت اور پاگل پن ہے۔

مولانا اسعد مدنی اور طلسماتی دنیا

سوال از انعام الرحمٰن (دہلی)
آپ کے رسالے میں مولانا اسعد مدنی صاحب پر جو مضمون شائع
ہوا ہے، وہ بالکل برمحل اور برموقعہ ہے۔ آپ کا یہ اقدام نہایت ہی قابلِ
ستائش ہے۔ ایسے لوگوں کی آج کل سخت ضرورت ہے۔ جو انصاف اور
اعتدال پرستی کا مظہر ہوں۔ منتخب مادری اور لیپا پوتی کرنے والے تو ادھر
کے ہوتے رہیں اور ادھر کے ہوتے ہیں۔ کسی کی مخالفت یا رقابت دو طرح
کی ہوتی ہے۔ ایک بحیثیت عناد و دشمنی اور دوسری اس لئے کرنا کہ کام
کرنے والا صحیح ڈھنگ سے کام انجام دے اور اپنے کام سے لوگوں میں اعتبار
و عزت قائم کر سکے۔
ہم سمجھتے ہیں کہ مولانا اسعد مدنی صاحب پر آپ کے جتنے مضمون طلوع ہوئے
شائع ہوئے ہیں۔ وہ اسی آخری قبیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ کرے
زورِ قلم اور زیادہ۔
اس سے قبل ہم نے آپ کی خدمت میں کئی خطوط اور سوال بھیجے

لیکن ابھی تک ان کے جوابات موصول نہیں ہوئے ہیں۔ نہ معلوم جواب سے کیوں نہیں
نوازا جاتا ہوں۔ اگر میری کوئی غلطی ہو تو آپ درگزر فرمائیں اور جواب
بہت جلد تحریر فرمائیں۔
آپ کا طلسماتی دنیا پڑھنے کے لئے دل بیقرار رہتا تھا۔ ایک ہندوستانی
پاکستانی میری سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انھوں نے رسالہ دیکھ کر سعودی
سعودی عرب سے خرید لیا۔ میں دنگ رہ گیا۔
خوشی ہوگا، کیا اچھا ہوتا کہ آپ اپنے رسالے کی قیمت اور جب کر دیں
دس یا بارہ روپیہ مقرر ہوئی ہے۔ اور اس رسالے کا نام طلسماتی دنیا ماہنامہ
رکھ دیں۔ اور اسی کو کچھ ضخیم کر دیں۔ اور عوام کے لئے کوئی نئی تحریر
لائیں۔ تاکہ عوام اس کی قیمت ادا کرنے میں آسانی محسوس کریں اور زیادہ
میں دشواری نہ ہو۔
آج سے دو سال قبل ہم نے جو کچھ مولانا اسعد صاحب کے بارے میں
جواب لکھا تھا، وہ حقیقت کی عکاسی تھا بعض لوگ ہمارے قلم کی
کی تعریف و تحسین کر کے خاموش ہو گئے تھے لیکن ہم نے زندگی میں کئی نکات
لکھتے وقت اس بات کی پرواہ نہیں کی ہے کہ پڑھنے والوں پر اس کے
اثرات کیا مرتب ہوں گے۔ اور جیرول پر طوفان گھیر کر گے یا سکون محسوس
ہو گا۔
مولانا اسعد مدنی نے دارالعلوم دیوبند کو اپنی تحویل میں لینے کے بعد سے
دیوبند کے نظام میں چار چاند لگائے ہیں۔ انھوں نے حکیم الاسلام حضرت
مولانا قاری محمد طیب صاحب کے بعد دارالعلوم کے وقار میں اضافہ کیا ہے۔
اور اس کی عزت و عظمت کو بڑھاوا دینے کے ساتھ ساتھ ملازمین کو بھی
خوش حال بنایا ہے۔ اور انھوں نے شورائی نظام کو بھی مستحکم نہیں
ہونے دیا۔ جبکہ اس دارالعلوم میں جو فکری طور پر حضرت قاری طیب صاحب
سے فکری طور پر وابستہ ہے۔ وہاں آج تک کوئی مجلسِ شوریٰ تشکیل
دی جا سکی۔ کیا انہیں پورے ملک میں چند افراد بھی ایسے دستیاب نہ
ہو سکے جن پر وہ بھروسہ کر سکیں۔
ہم نے اس موضوع پر دو سال پہلے طالبِ علمانہ زبان میں کچھ عرض کیا
تھا۔ لیکن آج تک اس کی کوئی شنوائی نہ ہو سکی۔ آج تک بھی وہاں کوئی
مجلس قائم نہ ہو سکی۔ اور نہ ہی علماء اور طلباء کے ساتھ انصاف
ہو سکا۔ قابلیت کو بڑھانے سے کہیں زیادہ ضروری یہ ہے کہ جو لوگ
ملازم کی حیثیت سے وابستہ ہیں۔ ان کو بروقت تنخواہ دی جائے۔
اور ان کی تنخواہوں میں مناسب اضافے بھی کئے جائیں۔ تاکہ ان کی
خودداریاں کسی کے سامنے پامال نہ ہوں۔
ہم نے کچھ اصولوں کی بنیاد پر حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیب صاحب

گزر رہے ہیں۔ اور رقیق اشغال و دعائیں [illegible]
[illegible] ہیں اور وہ [illegible] کے فضل و کرم سے [illegible]
[illegible] ہوں۔ [illegible]
عرض حضرت [illegible] میں [illegible] ہوں۔
[illegible] کرتا ہوں۔ [illegible]
[illegible] لیکن برداشت نہیں کر پاتا ہوں۔ اور [illegible]
[illegible] اور میرے گھر میں ہو [illegible]
یہی کہتا ہے کہ تو جاتا لگتا ہے کہ میرے گھر میں کچھ کام کر [illegible]
اور ان لوگوں کی پریشانی [illegible]
[illegible] بھائی کی شادی ہوئی ہے۔ تب گھر میں [illegible]
کبھی کسی کی طبیعت خراب رہتی ہے۔ اور میں تو قصے سے [illegible]
سوال سوال باتوں پر مجھ کو غصہ آ جاتا ہے۔ اور میں گھر سے [illegible]
[illegible] غائب ہو جاتا ہوں۔ [illegible]
گھر نہیں جاتا ہوں۔ اور دن کا کھانا [illegible] کھاتا ہوں۔ اور اس وقت
میں گھر سے بھاگ کر [illegible] میں رہ کر قیام ہوں۔ لیکن جب میں پڑھتا
تھا تو کچھ دنوں تک میرا دل [illegible] لیکن پھر بعد میں میرا دل [illegible]
اور جب تک پڑھائی چھوڑ دیتا تو بعد میں ایک دو کا پیسے کے [illegible]
[illegible] پھر پڑھائی میں لگ جاتا تھا اسی وجہ سے بہت [illegible]
[illegible] ہوں۔ اور اب پڑھائی چھوڑ کر [illegible] ہوں۔ اور [illegible]
اگر [illegible] کر رہا ہوں۔ اگر میں کوئی کام بھی کرتا ہوں تو [illegible]
شوق سے کرتا ہوں۔ لیکن بعد میں میرا جی گھبرا جاتا ہے۔ اور چھوڑ دیتا
ہوں اور کچھ لوگوں کو کہتا بھی ہے۔ کہ میری پیدائش کے وقت سے [illegible]
[illegible] ہو گیا ہے۔ اور جب تک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہوں۔ اور
کرنے کیلئے قدم اٹھاتا ہوں تو پتہ نہیں کیوں میرا دل [illegible]
ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے اوراد و کرم سے [illegible] یا پھر کوئی وظیفہ
بتائیے۔ اور اب میرا دماغ و ذہن کمزور بھی ہوتا جا رہا ہے۔ پہلے تو
میں ایک مرتبہ سبق کو سنکر یاد کر لیتا تھا لیکن اب بھی اگر کوئی [illegible]
بھول تو بھول جاتا ہوں۔ کتابوں کا مطالعہ کرتا ہوں تو بھی آگے [illegible]
ہوں۔ اور پیچھے بھول جاتا ہوں۔ اور ہمیشہ اپنی قسمت کو [illegible] کرتا
رہتا ہوں۔ [illegible] ہو کر بھی میری زبان سے خدا کے [illegible]
[illegible] ہے۔ اور ہمیشہ اپنی بدقسمتی پر ایک [illegible]
[illegible] زیادہ کیا لکھوں [illegible] نہیں آتا۔ اور میرے [illegible]
دیوبند میں زیرِ تعلیم بھی ہیں۔
میرے واسطے ضرور آپ کوئی وظیفہ یا کوئی تدبیر بھیجئے یا بتلائیے۔

جو [illegible] سکیں قرآن پڑھتا ہوں۔ اس میں بھی دل نہیں
لگتا ہے۔ اور [illegible] کوئی عمل بتائیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہی کی خرابی اور [illegible]
جواب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور شیطان لعین کی چالوں سے بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ زیادہ سے زیادہ [illegible]
میں زیادہ سے زیادہ مشغول رہیں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔
[illegible] آپ کی اصلاح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آمین ثم آمین۔

[illegible]

ورق ورق شدہ عملیات کی ایک قدیم و نایاب کتاب

فوٹو سٹیٹ مجلد

مجموعہ مجرب عملیات

قیمت 335 روپے

صفحات 228

ہر ضرورت کے عملیات و تعویذات، بزرگوں کے روحانی تجربات

عملیاتِ اولیاء، پرہیز جمالی و جلالی، عشقِ الٰہی کے وظیفے، رسولِ مقبول ﷺ کی محبت اور زیارت کے اوراد، رسولِ کریم ﷺ کے اسماءِ گرامی کا وردِ مبارک، ایمان کی مضبوطی، شوقِ عبادت، گناہوں کی معافی کے اعمال، قبولیتِ دعا، استخارہ، فالنامہ حضرت علیؓ و دیگر فالنامے، رزق کی فراخی، تسخیرِ خلق، حل المشکلات، محبت کے عملیات، بغض، جدائی، تباہی اور دشمن کی زبان بندی کے عملیات، اولاد حاصل کرنے، چور کی پہچان، قیدی کی رہائی، بیماری اور آسیب کے عملیات، تمام بیماریوں کے عملیات، دفع جن کے خصوصی عملیات، قرآنی سورتوں اور آیتوں کے عملیات، نظرِ بد دور کرنے کے عملیات، جادو ٹونے اور طلسم کا اثر زائل کرنے کے عملیات، جن بھوت دفع کرنے کے متفرق عملیات، حضرت غوث الاعظمؒ، حضرت داتا گنج بخشؒ، حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے عملیات (اس کتاب کے شروع کے 26 صفحات کم ہیں۔)

عملیات و طب کی مکمل تفصیلی فہرست کتاب کے ہمراہ روانہ ہوگی۔

ڈاک خرچ بذمہ خریدار

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ، اردو بازار لاہور۔ (پاکستان) فون 7351120